روحانی علاج
کمرشیل بک ڈپو چارمینار حیدرآباد

عالمِ روحانیت میں دربارِ نبوی سے توثیق شدہ

اپنے موضوع پر واحد کتاب

ہر طرح کے ذہنی نفسیاتی اور جسمانی امراض کا

خواجہ شمس الدین عظیمی

ناشر
کمرشیل بک ڈپو۔ چارمینار حیدرآباد دکن

عرضِ مصنف

شک اور بے یقینی کے طوفان سے پیدا ہونے والی تقریباً دو سو بیماریوں اور مسائل کو یکجا کر کے اس کتاب میں اُن کا حل شائع کیا جا رہا ہے۔ کتاب "روحانی علاج" میں جتنے بھی امراض کا علاج اور مسائل کا حل پیش کیا گیا ہے، وہ سب مجھے سلسلۂ اویسیہ، قلندریہ، عظیمیہ سے منتقل ہوئے ہیں اور اس فقیر نے ان سب عملیات کی زکوٰۃ ادا کی ہے میں اللہ کی مخلوق کی خدمت کے لئے اس روحانی فیض کو عام کرتا ہوں اور سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے وسیلے سے دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری اس کوشش کو شرفِ قبولیت بخشیں اور اپنے بندوں کو صحت عطا فرمائیں۔ مشکلات و مصائب اور پریشانیوں سے محفوظ رکھیں۔

خواجہ شمس الدین عظیمی

عرض ناشر

عالم روحانیت میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
نے اپنا دستِ مبارک کتاب پر رکھ کر اس کو شرفِ قبولیت
بخشا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کتاب میں بہت زیادہ شفا
ہے چونکہ اس بابرکت اور نادر کتاب کا حقیقی فیض اس کی اصل
ترتیب اور مصنف کی اجازت پر موقوف ہے۔ اس لئے دربارِ
نبوی ؐ سے منظور شدہ یہ بافیض کتاب اپنی حقیقی ترتیب اور
اصل مضمون کے ساتھ کسی کمی بیشی کے بغیر مصنف غلام کی
اجازت کے ساتھ ہندوستان میں پہلی بار
شائع کی جارہی ہے۔

⁂

(ناشر)

انتساب

بحضور

سرورِ کائنات

حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

فہرست

اضافی فہرست

پیش لفظ

آدمی زندگی کے تمام مراحل وقت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں طے کرتا ہے مثلاً ایک سیکنڈ کا کوئی فریکشن (Fraction)۔ آدمی کی زندگی خواہ سو برس کی کیوں نہ ہو لیکن وہ ان ہی لمحوں میں تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ غور طلب امر یہ ہے کہ آدمی اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے ذہن میں وقت کے یہ ٹکڑے جوڑتا ہے اور انہی ٹکڑوں سے کام لیتا ہے۔ انہی ٹکڑوں کے گرداب میں جن کو ہم سوچنا یا فکر کرنا کہتے ہیں، ہم یا تو ایک ٹکڑے سے آگے دوسرے ٹکڑے پر آجاتے ہیں یا وقت کے اس ٹکڑے سے پلٹتے ہیں۔

اس کو اس طرح سمجھنا چاہیے کہ آدمی ابھی سوچ چکا ہے کہ میں کھانا کھاؤں گا لیکن اس کے پیٹ میں گرانی ہے اس لئے وہ ارادہ ترک کر دیتا ہے۔ کب تک وہ اس ترک پر قائم رہے گا اس کے بارے میں اسے کچھ نہیں معلوم۔ علیٰ ہذا القیاس بے شمار افکار ہی اس کی زندگی کے اجزائے ترکیبی ہیں، جو اسے ناکام یا کامیاب بناتے ہیں۔ کبھی وہ ایک ارادہ کرتا ہے پھر اسے ترک کر دیتا ہے، چاہے منٹوں میں کرتا ہے، چند گھنٹوں میں ترک کرتا ہے یا مہینوں اور سالوں میں ترک کرتا ہے۔

بتانا یہ مقصود ہے کہ ترک آدمی کی زندگی کا جزو اعظم ہے کیونکہ وہ بالطبع آرام طلب واقع ہوا ہے۔ بہت سی باتیں ہیں جن کو آدمی دشواری، مشکل، بیماری، بیزاری، بے عملی، بے چینی وغیرہ وغیرہ کہتا ہے۔ ان کیفیتوں کے بالمقابل ایک ایسی کیفیت ہے جس کا نام وہ سکون رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ سب کیفیتیں حقیقی ہیں۔ درحقیقت ان میں سے زیادہ ترکیفیات مفروضات پر مبنی ہیں۔

انسان کے دماغ کی ساخت بھی ایسی ہے کہ وہ ہر آسانی کی طرف دوڑتا ہے اور ہر محنت سے جی چراتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ دو سمتیں ہیں اور ان سمتوں میں آدمی ہمیشہ افکار کے ذریعہ سفر کرتا ہے۔ اس کی ہر حرکت کا منبع ان سمتوں میں سے ایک سمت ہے ہوتا یہ ہے کہ ابھی ہم نے ایک تدبیر کی پھر اس کی تنظیم کی۔ یہاں تک کہ وہ مکمل ہو گئی۔ اس کی سمت بھی صحیح تھی لیکن صرف دس قدم چلنے کے بعد ہمارے ذہن میں تبدیلی واقع ہوئی۔ تبدیلی واقع ہوتے ہی افکار کا رخ بدل گیا۔ نتیجہ میں سمت بھی تبدیل ہو گئی۔ چنانچہ ہم جس منزل کی طرف رواں دواں تھے وہ غیب میں چلی گئی۔ ہمارے پاس باقی کیا رہا ۔۔۔؟ ٹٹولنا اور ٹٹول کر قدم اٹھانا۔ واضح رہے کہ یہ تذکرہ یقین اور شک کی درمیانی راہوں کا تھا

ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ انسان کی بنا وہم اور یقین پر ہے۔ مذہب کی اصطلاح میں اسی کو شک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں یقین کو پختہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے "لاریب ہے یہ کتاب اور اس کو ہدایت دیتی ہے جن کا یقین غیب پر ہے جس شک کو اللہ تعالیٰ نے ممنوع قرار دیا ہے یہ وہی شک ہے جس سے آدم کو باز رہنے کا حکم دیا گیا تھا۔ بالآخر شیطان نے بہکا کر یہ شک آدم کے دماغ میں ڈال دیا جس کے سبب آدم کو جنت سے نکالا گیا۔ اسی مقام سے آدم کے دماغ میں دو سمتوں کا تعین ہوا یعنی شک اور یقین۔

بیان کردہ حقائق کی روشنی میں انسان کے دماغ کا محور یقین اور شک پر ہے یہی وہ شک اور یقین ہے جو دماغی خلیوں میں ہمہ وقت عمل کرتا رہتا ہے۔ جس قدر شک کی زیادتی ہو گی اسی قدر دماغی خلیوں میں ٹوٹ پھوٹ واقع ہو گی۔ یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ یہی وہ دماغی خلیے ہیں جن کے ذریعہ تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور اعصاب کی تحریکات ہی انسانی زندگی ہے۔

کسی چیز پر انسان کا یقین کرنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا فریب کو جھٹلانا مثال اس کی یہ ہے کہ انسان جو کچھ ہے وہ خود کو اس کے خلاف پیش کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنی کمزوریاں چھپاتا ہے اور ان کی جگہ مفروضہ خوبیاں بیان کرتا ہے جو اسکے اندر موجود نہیں ہیں۔ مشکل سب سے بڑی یہ ہے کہ وہ جس معاشرہ میں تربیت پاکر جوان ہوا ہے وہ معاشرہ اس کا عقیدہ بنتا ہے، اس کا ذہن اس قابل نہیں رہتا کہ اس عقیدہ کا تجزیہ کر سکے وہ عقیدہ یقین کا مقام حاصل کر لیتا ہے حالانکہ وہ محض فریب ہے۔ سب سے بڑی وجہ اس کی یہی ہے کہ آدمی جو کچھ خود کو ظاہر کرتا ہے ایسا ہے نہیں بلکہ اس کے برعکس ہے۔

اس قسم کی زندگی گذارنے میں اسے بہت مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایسی مشکلات جن کا حل آدمی کے پاس نہیں ہے، اس زندگی میں قدم قدم پر اسے خطرہ محسوس ہوتا ہے کہ اسکا عمل تلف ہو جائے گا اور بے نتیجہ ثابت ہوگا۔ بعض اوقات آدمی یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اس کی پوری زندگی تلف ہو رہی ہے۔ اگر تلف نہیں بھی ہو رہی ہے تو تحت خطرہ میں ہے یہ سب ان دماغی خلیوں کی وجہ سے ہوتا ہے جن میں شک کی بنا پر تیزی سے ٹوٹ پھوٹ واقع ہو رہی ہے۔ ان خلیوں کی تیزی سے ٹوٹ پھوٹ اور ردوبدل قدم قدم پر اس کے عملی راستوں میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے، عمل بے نتیجہ ثابت ہوتا ہے اور اعصاب کو نقصان پہونچتا ہے۔

آدمی کا دماغ دراصل اس کے اختیار میں ہے، وہ خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کو یقین کی طاقت سے کم اور زیادہ کر سکتا ہے۔ دماغی خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ میں کمی سے اعصابی نقصان کے امکانات، بہت ہی کم ہو جاتے ہیں۔

آدمی بھی ایک جانور ہے۔ کسی طرح سے اس نے آگ کا استعمال سیکھ لیا اور آگ کے استعمال سے بالتدریج علم و ہنر کی بنیادیں پڑیں۔ کتاب "رنگ اور روشنی

ہے علاج۔ میں آدمی کے دو پیروں پر چلنے کا وصف بیان کیا گیا ہے۔ ہم نے اس کتاب میں یہ تشریح کی ہے کہ حیوان اور انسان میں روشنی کی تقسیم کا عمل کن بنیادوں پر قائم ہے اور تقسیم کے اس عمل سے ہی آدمی اور حیوان کی زندگی الگ الگ ہوتی ہے۔

تاریخ میں کوئی ایسا دور نہیں آیا جب آدمی چند ہزار سے زیادہ صحت مند موجود رہا ہو۔ دراصل ہونا یہ چاہئے تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ روشنی کی قسمیں اور روشنیوں کا طرزِ عمل معلوم کرتا لیکن اس نے کبھی اس طرف توجہ نہیں کی' یہ چیز ہمیشہ پردہ میں رہی۔ آدمی نے اس پردہ میں جھانکنے کی کوشش اس لئے نہیں کی کہ یا تو اس کے سامنے روشنیوں کا پردہ موجود ہی نہیں تھا یا اس نے روشنیوں کے پردے کی طرف توجہ نہیں کی' اس نے وہ قاعدے معلوم کرنے کی طرف خیال ہی نہیں کیا جو روشنیوں کے خلط ملط سے تعلق رکھتے ہیں اگر آدمی یہ طرزِ عمل اختیار کرتا تو اس کے دماغی خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کم سے کم ہو سکتی تھی۔ اس حالت میں وہ زیادہ سے زیادہ یقین کی طرف قدم اٹھاتا' فضول عقائد اور توہم میں مبتلا نہ ہوتا' شکوک اسے اتنا پریشان نہ کرتے جتنا کہ اب پریشان کئے ہوئے ہیں اور اس کی تحریکات میں جو عملی رکاوٹیں واقع ہوتی ہیں وہ کم سے کم ہوتیں لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس نے روشنیوں کی قسمیں معلوم نہیں کیں نہ ہی روشنیوں کی طبیعت کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی۔ وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ روشنیاں بھی طبیعت اور ماہیت رکھتی ہیں اور روشنیوں میں رجحانات بھی موجود ہیں۔ اسے یہ بھی علم نہیں کہ روشنیاں ہی اس کی زندگی ہیں اور اس کی حفاظت کرتی ہیں۔ وہ تو صرف مٹی کے پتلے سے واقف ہے۔ اس پتلے سے جس کے اندر اپنی کوئی زندگی موجود نہیں ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ سڑی ہوئی مٹی سے بنایا گیا ہے اور دوسری جگہ یہ بھی ارشاد ہے کہ وہ مٹی بجنی ہے یعنی "خلا" ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے:۔

انسان ناقابلِ تذکرہ شے تھا ہم نے اس کے اندر اپنی روح
ڈال دی۔ پس یہ بولتا، سنتا، سمجھتا اور محسوس کرتا انسان بن گیا۔
روح کی تعریف یہ ہے کہ وہ امرِ رب ہے۔ امر کی بہت مختصر تشریح یہ ہے:
اس کا امر یہ ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی بات کا تو کہتا ہے "ہو" اور وہ ہو جاتی ہے۔
یعنی انسان روح ہے، روح امرِ رب ہے۔
اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے ناواقفیت وہم اور شک کو بڑھاتی ہے۔
نتیجہ میں ایمان اور یقین ٹوٹ جاتے ہیں۔

قرآن پاک نے قوم کو ایک فرد کی حیثیت دی ہے چنانچہ اس کے ساتھ بھی یہی عمل ہوتا ہے جو فرد کے ساتھ ہوتا ہے۔ قوم میں اگر یقین کی نسبت شک زیادہ ہو جائے تو یہ عمل دو رُخ اختیار کر لیتا ہے۔ جب اس کا رخ عروج کی طرف ہوتا ہے تو آفات سماوی کے آنے کا احتمال ہوتا ہے اور جب نزول کی طرف ہوتا ہے تو آفات ارضی آتی ہیں۔

جب آفات آسمان سے نازل ہوتی ہیں تو بکھر کر پوری قوم کے ذہن اور اعصاب کو متاثر کرتی ہیں۔ ان سے بچنے کی سوائے اس کے کوئی ترکیب نہیں کہ قوم کے یقین کی راہ ایک ہو۔ الگ الگ نہ ہو۔ یہی انبیاء کا سبق ہے۔ جب قوم گروہوں میں منتشر ہو جاتی ہے اور گروہوں کا یقین مختلف ہوتا ہے تو شک زمین کی سطح پر پھیل جاتا ہے۔ اس انتشار سے آفات ارضی حرکت میں آجاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں۔ چنانچہ سیلاب زلزلے، وبائیں وغیرہ ظہور میں آتی ہیں۔ کبھی کبھی خانہ جنگی بھی ہوتی ہے جس سے قوم اور افراد کا اعصابی نظام تباہ ہو جاتا ہے جو طرح طرح کی بیماریاں پھیلنے کا موجب ہوتا ہے۔

عمل اور عامل حضرات

عامل حضرات کسی عمل کی تکرار کر کے اپنے دماغ کو بار بار حرکت دیتے
ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ارادہ پر قابو پالیتے ہیں۔ مشق کے ذریعہ انکی مہارت جتنی
بڑھتی ہے اسی قدر ان کو قوت ارادی کے ذریعہ کام لینے میں آسانی ہوجاتی ہے۔
اس قسم کے آدمی از روئے جبلت بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت خود بخود روحانیت
کی طرف مائل ہوجاتی ہے اور شروع عمر سے ان چیزوں کو سمجھے بغیر بار بار استعمال
کرتے ہیں۔ پہلے سے انہیں یہ علم نہیں ہوتا کہ ہمارے اندر یہ افتاد طبع موجود ہے بلکہ
اس قوت کے بار بار استعمال سے جو وہ محض تفریحاً کرتے ہیں، کامیابی ہونے لگتی ہے
آہستہ آہستہ ان پر یہ راز منکشف ہوجاتا ہے کہ خیال اور ارادہ سے کام لیا جاسکتا ہے
جب وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور بار بار اس کو دہراتے ہیں اور نتائج حسب دلخواہ
پیدا ہوتے ہیں تو وہ خود کو عامل سمجھنے لگتے ہیں۔ لوگ بھی انہیں عامل کے نام سے
پکارتے ہیں۔

اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ

ہر عامل کو بالطبع اس بات پر یقین ہوتا ہے کہ میں جسے یہ قوت بخش
دوں گا وہ میری طرح عامل ہوجائے گا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی عامل نے کسی کو اپنا
عمل بخش دیا ہے۔ جسے بخشا ہے اس کی طبیعت بھی ویسی بن جاتی ہے جو عامل کی ہے۔
ایک طبیعت کا دوسری طبیعت میں سرایت کرجانا بھی آدمی کا نفسیاتی خاصہ ہے۔ اصل
عامل تو بہت ہی شاذ ہوتے ہیں البتہ بخشے ہوئے عامل کافی پائے جاتے ہیں۔ بخشے ہوئے
عامل حضرات کے یقین میں یہ بات راسخ ہوجاتی ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ایسا ہوگا۔
ہم یہ بات بتاچکے ہیں کہ کامیابی کے مدارج یقین کی قوت پر منحصر ہیں۔

اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کے لئے، معالج خواہ خود مریض ہو یا کسی دوسرے کا علاج کرے۔ گیارہ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے اور ایک سو ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پڑھکر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ چہرے پر پھیرے۔ اب میری طرف سے اس کو اس کتاب کے عملیات کی اجازت ہے۔

تعویذ خود استعمال کرنے یا کسی دوسرے کو لکھکر دینے کی صورت میں تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دیں یا اس مریض کو جس کو تعویذ دیا گیا ہے یہ ہدایت کر دیں کہ وہ تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دے۔

آسیب کا علاج

آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے اس کی زیادہ تر وجہ یہ ہوتی ہے کہ خون میں مٹھاس کی نسبت نمک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

یہ خون سارے جسم میں سے دور کر کے جب دماغ کے دو کھرب خلیوں میں گردش کرتا ہے تو دماغ کے وہ خلیے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں متاثر ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ میں مریض کندھوں پر وزن محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں یا صورتیں آنے لگتی ہیں جن کو وہ سمجھ نہیں سکتا اور نہ ان سے آپس میں رابطہ یا تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ اسے کسی عورت یا مرد کا ہیولا نظر آتا ہے چونکہ اس طرح غیب میں دیکھنا اس کی عادت نہیں ہے اس لئے وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اور ایسی حرکتیں کرنے لگتا ہے جو شعوری حدود سے باہر ہوتی ہیں بعض اوقات یہ تاثر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ شعور میں تعطل واقع ہو جاتا ہے اور اس کے حواس لاشعوری تحریکات کے تابع ہو جاتے ہیں۔ اب وہ کوئی بات زمین کی کہتا ہے کوئی آسمان کی، کبھی بے ہوش ہو جاتا ہے اور خود بخود ہوش میں آجاتا ہے۔ کبھی بے بات ہنستا ہے اور کبھی کسی وجہ کے بغیر رونے لگتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ بھٹکی ہوئی روحیں، جن کی طبیعت میں تخریب ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتی ہیں جو دماغی اعتبار سے کمزور ہوں اور جب انہیں اپنی تخریب کاری کے لئے ایسا شکار مل جاتا ہے تو وہ اسکے سامنے آجاتی ہیں اور اس کے شعور کو معطل کر دیتی ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک کاغذ پر

یَامَهلَائیل

یَا شَمْعُنَائِیلُ

یَا مِیکَائِیلُ

یَا جِبْرَائِیلُ

لکھ کر کاغذ کو موڑ کر بتی بنا لیں۔ اس مڑے ہوئے کاغذ کو روئی میں لپیٹ لیں۔ روئی اور کاغذ کی بنی ہوئی بتی کو گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے یہ عمل رات کو سوتے وقت کرنا چاہیے۔ صبح سورج نکلنے سے پہلے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کی پوری سورۃ پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کر کے نہار منہ پلائیں۔ دو ہفتہ تک نمک بالکل نہ دیں۔ دو ہفتہ کے بعد ایک عرصہ تک کم سے کم اور بہت کم مقدار میں استعمال کرائیں تین وقت خالص شہد کا استعمال بھی بہت ضروری ہے۔

آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ

جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قانون سے انحراف کرتی ہے اور خیر و شر کو جانتے بوجھتے قانون شکنی کی مرتکب ہوتی ہے تو اس کے اندر یقین کی قوتیں کم اور کم سے کم ہو جاتی ہیں۔ جیسے جیسے یقین کمزور پڑتا ہے اس کے عقائد میں سُقم واقع ہوتا ہے اور اس سُقم کی وجہ سے کوئی قوم توہمات میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ توہمات کے غلبہ سے انسان کے اندر وسوسے جنم لیتے ہیں۔ ان وسوسوں کی وجہ سے اس کے اندر حرص و ہوس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ زندگی کا دارومدار اللہ تعالیٰ کی بجائے وسائل پر رہ جاتا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں سے قوموں کا زوال شروع ہوتا ہے اور قانونِ قدرت چونکہ ایسی قوموں کو برداشت نہیں کرتا اس لئے اس کے اوپر آفاتِ ارضی و سماوی نازل ہوتی ہیں۔

ارادہ اور عمل کے ساتھ بے یقینی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور
آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کے لئے ۹ انچ چوڑے اور ۱۲ انچ لمبے سفید آرٹ
پیپر کے اوپر سیاہ چمکدار روشنائی سے بہت خوبصورت لکھکر یا لکھوا کر یہ
نقش اپنے گھر میں آویزاں کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ

یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ

اگر خدانخواستہ کوئی وبا پھیل گئی ہو تو یہی نقش سفید چینی کی تین پلیٹوں پر زعفران
اور عرق گلاب سے لکھیں اور صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر سارے گھر والے
پئیں۔ پینے میں پانی پکا استعمال کیا جائے۔

نوٹ:۔ اگر زعفران دستیاب نہ ہو یا خریدنے کی استطاعت نہ ہو
تو کھانے کا زرد رنگ استعمال کریں۔

آنکھوں کے امراض

یہ امراض ہاضمہ کی خرابی، یا بیرونی عوارض، شدید گرمی، سردی
چوٹ، گرد و غبار، دھواں لگنے اور مستقل نزلہ رہنے سے ہوتا ہے۔

موتیا اور پڑبال

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ "اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْحَقُّ النُّوْرُ" کا
پڑھکر انگوٹھوں انگلیوں کے پوروں پر دم کریں اور آنکھوں پر پھیریں۔

رتوند یا شب کوری

رتوندہ اس مرض کو کہتے ہیں جس میں اندھیرے میں یا رات کو چیزیں یا تو نظر نہیں آتیں یا دھندلی نظر آتی ہیں ایسی صورت میں یَا عَمَّانُوْئِیْلُ یَا عَمَّانُوْئِیْلُ یَا عَمَّانُوْئِیْلُ (یہ ایک مرتبہ ہوا) گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر ایک پاؤ صاف شدہ کلونجی پر دم کریں اور صبح شام ایک ایک چٹکی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

نگاہ کی کمزوری

مُعِیْنُ السَّلَامُ مِاءَتُ الْحِیْنُ الْقَضَابِ الْغُلَامُ الْمُدِیُّ ـــــ صبح سورج نکلنے سے قبل تین مرتبہ پڑھکر ایک بڑے پیالے پانی پر دم کریں۔ اس پیالے میں سے تین گھونٹ پانی الگ کرکے نہار منہ پی لیں اور باقی پانی کو سیدھے ہاتھ کے چلو میں لیکر اس پانی میں آنکھیں کھولیں اور بند کریں۔ پانی جب گرم ہو جائے تو پانی کسی گملے یا کیاری میں ڈالدیں۔ اب دوسرا چلو بھر لیں اسی طرح پہلے بائیں آنکھ کو دھوئیں اور پھر دائیں آنکھ کو۔ یہ عمل نوّے دن کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نگاہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

آنکھ کا نزسنگھا

اس مرض میں آنکھ کے اوپر ایک جھلی آجاتی ہے اور نظر اس جھلی میں دب جاتی ہے۔ وجہ ایک خاص قسم کی گیس ہوتی ہے۔ پہلے یہ گیس دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس کے بعد آنکھ کے اوپر اثر کرتی ہے۔ دراصل یہ گیس ہی جھلی بنکر آنکھ کے اوپر پردہ بنجاتی ہے۔

اسٹین لیس اسٹیل کا ایک پیالہ اور ایک نئی چھری لیجئے۔ پیالہ میں

ڈسٹلڈ واٹر یا گھر میں پکایا ہوا ٹھنڈا پانی بھر دیں۔ ہاتھ دھو کر اور کلی کر کے تین مرتبہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُرِیْدُ پڑھ کر ایک پھونک پانی پر ماریں اور دوسری پھونک چھری پر۔ اب چھری سے پانی کو کاٹیں یعنی ایک منٹ تک پانی میں کراس (×) بناتے رہیں۔ دوبارہ پھر تین مرتبہ پڑھ کر پانی اور چھری پر دم کریں اور پانی کو ایک منٹ تک کاٹیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ بھی یہی عمل دُہرائیں۔ یہ پانی ڈوز دو اونس ہر چار گھنٹے کے بعد پلائیں۔ اسی طرح کہ سورج طلوع ہونے کے بعد سے عشاء تک یہ پانی پورا ہو جائے۔ علاج میں مدت درکار ہے مگر بفضلِ تعالیٰ کامیابی یقینی ہے۔

آنکھ کا ناسور

آنکھ کے کونے میں پھنسی کی شکل کا دانہ جو رستا رہتا ہے اس کو آنکھ کا ناسور کہتے ہیں۔

چنے کی ایک دال لیجئے (دال سے مراد چنے کا آدھا حصہ ہے) اور ایک پتھر لیجئے۔ ایسا پتھر جو ندیوں کے کنارے عام طور سے ملتا ہے۔ یہ پتھر کالا سفید بھورا اور بعض اوقات نقش و نگار سے بھرپور اور چکنا ہوتا ہے۔ حجم کی کوئی قید نہیں۔ پتھر پر پانی ڈالکر ایک مرتبہ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھکر دم کر دیں اور چنے کی دال کو پتھر پر گھسیں۔ دال گھسنے سے ایک لیپ سا بن جائے گا۔ اس لیپ کو جست کی سلائی سے صبح و شام چند روز متاثرہ آنکھ میں لگائیں۔

بھینگا پن

جس وقت مریض بالکل سیدھا دیکھ رہا ہو، اس کی آنکھیں بند کرادیں اور اس کی اس آنکھ پر جو بھینگی ہے اندھیرے میں ہلکی سی پٹی باندھ دیں۔ پٹی باندھتے وقت یہ تصور کریں کہ میں اور مریض عرش کے نیچے ہیں۔ یہ پٹی اکیس روز تک بندھی رہے۔ پٹی میلی ہونے پر اندھیرے میں بدل دیں۔ پٹی باندھتے وقت یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ نظر سیدھی رہے یعنی آنکھ کی پتلی درمیان میں ہو اکیس روز کے اس عمل سے آنکھ کا بھینگا پن کلیتاً ختم ہو جاتا ہے۔

آنکھوں کے سامنے خون تیرتا ہوا نظر آنا

یہ مرض جو دماغ کے ریشوں میں پانی بھر جانے سے لاحق ہوتا ہے اس کے لئے دوا اور دعا یہ ہے۔

دکھنی مرچ ایک چھٹانک اور چینی ایک چھٹانک۔ دونوں کو صاف ہاون دستہ میں باریک سفوف کر لیا جائے۔ چھ ماشہ روزانہ سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کم از کم بیس روز استعمال کریں اور ساتھ ساتھ اَلرَّضَاعَتُ عَمَّا نُوۡیِلُ سفید چینی کی تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات کو ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں۔ پلیٹ لکھنے کا طریقہ یہ ہے:۔ پاک صاف سفید چینی یا بلور کی تین پلیٹیں سامنے رکھ کر گیارہ مرتبہ یَا حَفِیۡظُ پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں۔ پھر گیارہ مرتبہ یَا شَافِیُ پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں، تیسری بار یَا کَافِیُ پڑھ کر پلیٹوں پر دم کریں۔ اور زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے یا زردہ کا رنگ عرق گلاب میں گھول کر اس روشنائی سے پلیٹوں کے اوپر مندرجہ بالا عبارت لکھی جائے۔

امدادِ غیبی

اگر معاشی حالات اِس درجہ خراب ہو جائیں کہ سدھار کی
کوئی صورت نظر نہ آئے تو صرف ان حالات میں یہ عمل پڑھنے کی اجازت ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اِیْلُ یَا اِیْلِیَاہُ یَا اَللّٰہ

یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ

یَا جِبْرَائِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا تَمْنَائِیْلُ یَا مَھْلَائِیْلُ

آدھی رات گزرنے کے بعد باوضو مصلّے پر بیٹھکر تین سو مرتبہ پڑھیں اور حالات
سازگار ہونے کی دُعا کر کے بات کئے بغیر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ اکیس
روز میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے امدادِ غیبی حاصل ہو جائے گی۔ اس کا طریقہ
کچھ بھی ہو جو اللہ تعالےٰ پسند فرمائیں۔

استخارہ

کوئی کام کرنے سے پہلے استخارہ کرنا سنّت ہے۔ استخارہ
دراصل اللہ تعالےٰ سے مشورہ کرنا ہے۔

اِفْتَحْ اَفْتَحْ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

۱۲ مرتبہ۔ درودِ خضری صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمْ

اوّل آخر ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد
دائیں کروٹ لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھ کر سو جائیں۔ سوتے
وقت جو بات معلوم کرنی ہو اُسے ذہن میں دہرائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین
یوم کے اندر خواب یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے منکشف

ہوجائے گا۔

امتحان میں کامیابی کے لیے

عشاء کی نماز کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ پڑھ کر خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھنا چاہیے۔

الرجی

سات رنگ کے ریشمی کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کسی جگہ پھیلا کر رکھ دیں۔ الرجی کا مریض ان رنگدار ٹکڑوں میں سے کوئی ایک ٹکڑا اٹھالے۔ اس ٹکڑے پر سیاہ تار کشی سے

یَا مَهْلَائِیْلُ

یَا شَمْنَائِیْلُ

یَا مِیْکَائِیْلُ

یَا جِبْرَائِیْلُ

کشیدہ کاری سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اگر گلے میں پہننے یا بازو پر باندھنے میں کوئی امر مانع ہو تو یہ نقش تکیہ کے اندر رکھیں لیکن یہ احتیاط کرنا ضروری ہے کہ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے۔

الرجک ہونے کی کوئی خاص وجہ متعین نہیں کی جاسکتی۔ کوئی آدمی ہوا سے، کسی دوا سے، خوشبو سے یا کسی سخت دوا کے ردِ عمل سے بھی الرجک ہوجاتا ہے۔ وجہ کوئی بھی ہو سب کے لئے یہی علاج ہے۔

اختلاجِ قلب

اختلاجِ قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہو، عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے، بلڈ پریشر، پیہم صدمات یا تیز ادویات کے استعمال کی بنا پر ہو سب کا علاج ایک ہے لیکن طریقہ مختلف ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔

صدمہ کی وجہ سے اگر اختلاج کی کیفیت مستقل ہو گئی ہے تو اس عمل کو کاغذ پر لکھ کر شہد میں ڈال دیں اور یہ شہد مریض دن میں کم از کم تین بار استعمال کرے۔

ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت نہار منہ چینی کے شربت پر دم کر کے پئیں۔

لو بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں اور کھانا کھاتے وقت یہ نمک چھڑک کر کھائیں۔

اگر ایسے حالات نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اختلاج قلب کی وجہ کیا ہے تو ایک بڑے کاغذ پر موٹے قلم سے بہت خوشخط **اللہ** لکھیں اور اس کاغذ کو کسی گتے پر چپکا دیں۔ رات کو سونے سے پہلے اس گتے کو ایسی جگہ رکھیں جہاں کوئی اور شخص نہ ہو۔ گہری نگاہ سے اسم "**اللہ**" پر نظر جمائیں اور آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ اللہ کا نور بارش کی طرح ہمارے اوپر نازل ہو رہا ہے۔ تقریباً دس منٹ بعد آنکھیں کھول لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ چند دن کے اس عمل سے اختلاج قلب کی تکلیف اللہ کے کرم سے ہمیشہ کے لئے ختم

ہو جائے گی۔

اگزیما

ایک بڑے اور مضبوط کاغذ پر موٹے قلم سے

فِی نُوْخٍ تراُحْ تراھَانِیَّۃٍ لکھ کر جسم کے جس حصہ پر اگزیما ہو اس پر کاغذ ملیں۔ جب کاغذ بوسیدہ ہو جائے جلادیں چند روز تک نمک، سرخ مرچ، گرم مسالہ اور کسی قسم کے گوشت کی بوٹی نہ کھائیں گوشت میں انڈا اور مچھلی بھی شامل ہیں۔

آنتوں کے امراض

آنتوں میں زخم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلسَّلَاسِلُ فِیْ مَرْجَعِ الْبَحْرَیْنِ یَا اللّٰهُ

تین پلیٹوں پر لکھ کر روزانہ صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر چالیس روز پئیں۔ غذا کا تعین کسی حکیم یا ڈاکٹر کے مشورہ سے کریں

آنتوں کی دق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ

سورج نکلنے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کر کے نہار منہ نوّے دن تک پئیں۔

آنتوں میں خشکی

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝
سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ط

عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کریں۔
چوبیس گھنٹے میں پینے کے لئے صرف یہی پانی استعمال کریں۔ مطلب یہ ہے
کہ اتنے پانی پر دم کیا جائے جو دن اور رات کی ضرورت کے لئے کافی ہو۔
چوبیس گھنٹے گذرنے کے بعد اگر پانی بچ رہے تو اس پانی کو کسی کیاری یا درخت
کی جڑ میں ڈالدیں اور اگلے چوبیس گھنٹے کے لئے نیا پانی تیار کریں۔
علاج کی مدت اکیس روز ہے۔ اس دوران کوئی دوسرا پانی نہ پیا جائے۔

آنت اُترنا

رات کو سونے سے پہلے اکیس مرتبہ وَرَفَعَ دَرَجَاتِہِمْ پڑھکر
پیٹ پر پھونک ماردیں۔ علاج کی مدت نوے دن ہے۔ اس عرصہ میں لنگوٹ
باندھنے کا انتظام کیا جائے۔

استسقاء

جلندھر۔ پیٹ میں پانی بھر جانا

دیکھنے میں آیا ہے کہ اس مرض کا علاج نہیں ہوتا البتہ ایلوپیتھی میں
سوئی (سرنج) کے ذریعہ پیٹ سے پانی نکالنا ایک طریقۂ علاج ہے لیکن کچھ عرصہ کے
بعد پیٹ میں پانی پھر بھر جاتا ہے اور پھر نکالدیا جاتا ہے۔ یہ کوئی مستقل علاج نہیں
ہے۔ اس فقیر نے استسقاء کے کئی مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و
کرم سے مریض کو پوری طرح اور مستقل صحت نصیب ہوجاتی ہے۔
ایک کاغذ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا لکھ کر بطور فلیتہ جلا کر رات کو سوتے وقت یا دن میں ایک مرتبہ دھواں لیں۔

دوسرا کام یہ کرنا ہے کہ مریض زمین کے اوپر چت لیٹ جائے۔ آنکھیں بند کرلے اور دونوں ہاتھ سر پہ رکھے۔ تین مرتبہ مندرجہ بالا عربی کی عبارت پڑھے اور یہ تصور کرے کہ پیٹ کا پانی روشنی بنکر پیروں کے ذریعہ زمین میں جذب (EARTH) ہو رہا ہے۔ یہ علاج اس وقت تک جاری رکھنا چاہیے جب تک مرض سے کلی طور پر نجات حاصل نہ ہو جائے۔

اعصاب کی کمزوری

اعصابی کمزوری کی وجوہات بہت ہیں مثلاً مستقل الجھن، بیزاری دماغی کشاکش، بہت زیادہ دماغی تکان، نیند کی کمی، نظام ہضم کا مستقل خراب رہنا، فضا اور ماحول کا تکدر، خوف اور دہشت، روحانی اقدار سے انحراف، قناعت کا نہ ہونا، شک، وسوسہ اور عدم تحفظ کا احساس وغیرہ وغیرہ۔

سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر قناعت پیدا کرے اور اپنے معاملات کو اللہ تعالےٰ پر چھوڑنے کی عادت ڈالے۔ اللہ تعالیٰ پر معاملات چھوڑنے سے مراد یہ نہیں کہ آدمی ہاتھ پیر چھوڑ کر بیٹھ جائے۔ صحیح طرزِ فکر یہ ہے کہ آدمی وظیفۂ اعضاء پورا کرنے کے بعد نتیجہ اللہ تعالےٰ کے اوپر چھوڑ دے اور بطور علاج صرف ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ اَلْقَنَاعَتُ عَمَّا لَا یَزُوْلُ پڑھکر پانی پر دم کرکے صبح نہار منہ پیا جائے

اعضا کا منجمد ہونا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَهِيْمُ فَرْقُ الْحَامُ

۷۹ ۱۱ ۱۹ ۲۷ ۳۱ ۴۱
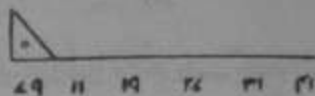
کھانے کے زرد رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں۔ اس روشنائی سے مندرجہ بالا تعویذ پیٹ پر لکھکر صبح، تیسرے پہر اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہی تعویذ اسی رنگ سے چکنے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق ملیں۔ غذا میں سرد اور بادی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔

اولاد کا نافرمان ہونا

یہ بات بہت زیادہ غور طلب ہے کہ بچے ذہنی طور پر جو کچھ قبول کرتے ہیں اس میں آدھا حصہ ماں باپ کی طرز فکر اور گھر کے ماحول سے بنتا ہے اور آدھا حصہ باہر کے ماحول سے۔ اگر گھر کا ماحول پرسکون نہ ہو اور ماں باپ لڑتے جھگڑتے رہیں تو بچے بھی ماں باپ کی عادت اختیار کر لیتے ہیں۔ پھر یہ عادت ان میں پختہ ہو جاتی ہے۔ پہلے بہن بھائی آپس میں دست و گریباں ہوتے ہیں اور پھر ماں باپ سے لڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ کیونکہ ماں باپ میں ذہنی ہم آہنگی نہیں ہوتی اس لئے وہ بچوں کی عادت پر چشم پوشی اختیار کرتے ہیں نتیجے میں بچے گستاخ ہو کر نافرمان ہو جاتے ہیں۔ ایسے ماں باپ جن میں ذہنی ہم آہنگی ہوتی ہے یا اپنے مسائل کی تلخی کو اولاد کے سامنے ظاہر نہیں ہونے دیتے ان کی اولاد ماں باپ کی خدمت گذار ہوتی ہے۔ بے جا لاڈ پیار یا بات بے بات سختی بھی بچوں کو باغی بنا دیتی ہے۔ یہ مسئلہ نہایت تکلیف دہ ہے اللہ تعالیٰ والدین کو اس سے محفوظ رکھے۔

طرز عمل میں تبدیلی کے ساتھ نافرمان اولاد کے لئے اگر یہ عمل کر لیا جائے تو اس کی برکت سے اولاد فرمانبردار ہو جاتی ہے۔

رات کے وقت بچہ یا بڑا جب گہری نیند سو جائے سرہانے کھڑے ہو کر

ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

ماں یا باپ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ عمل کی مدّت گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس روز ہے۔

احساسِ کمتری

احساسِ کمتری قوتِ ارادی کی کمزوری سے واقع ہوتا ہے۔ جب یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہم کسی شخص کے سامنے نہیں جا سکتے، بات نہیں کر سکتے، ہم دوسرے لوگوں سے کمتر ہیں یا دوسرے لوگ ہم سے کمتر ہیں۔ یہ سب باتیں کمزور قوتِ ارادی کی عکاسی کرتی ہیں۔ طرزِ فکر صحیح ہو یا غلط دونوں کا تعلق دماغ کے ان خلیوں سے ہے جو زندگی میں کام آنے والے جذبات کو تخلیق کرتے ہیں۔ اور جذبات آدمی کی قوتِ ارادی کے تابع ہوتے ہیں۔ اس لئے جب کسی انسان کے اندر جذبات اس کے ارادہ کے تابع نہیں رہتے تو اس کی زندگی میں خلا واقع ہو جاتا ہے۔ اس خلا کا دباؤ ہی دراصل احساسِ کمتری کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

نہایت آسان اور سہل علاج یہ ہے کہ آدمی ہر وقت باوضو رہے۔ باوضو رہنے میں اس بات کی احتیاط لازم ہے کہ بول و براز یا اخراجِ ریاح کے قدرتی عمل کو روکا نہ جائے کیونکہ اس سے بھی دماغ پر زور پڑتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر دوبارہ وضو کر لیا جائے۔

اُداسی

یہ بات ہر آدمی جانتا ہے کہ کوئی شخص نہ تو ہمیشہ خوش رہتا ہے اور

د سدار نجیدہ۔ لیکن یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مسلسل ناکامیاں آدمی کو توڑ کر رکھ دیتی ہیں اور اس پر مایوسی مسلط ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت حال سے دماغ کو آزاد کرنے کے لئے مندرجہ نقش زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیا جائے یا بازو پر باندھ دیا جائے تو اداسی ختم ہو جاتی ہے۔

ەەەەەەەەەەەەە

کاغذ پر نقش لکھنے سے پہلے دو دفعہ اور تعویذ لکھنے کے بعد ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھ کر دم کیا جائے اور دم کرتے وقت یہ تصور کیا جائے کہ تعویذ لکھنے والا اور مریض دونوں عرش کے نیچے کھڑے ہیں۔

بخار

عام بخار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

کاغذ پر لکھ کر بغیر موم جامہ کے سفید کپڑے کی دھجی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں بخار اترنے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلا دیں۔

باری کا بخار

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ۝

بیری کی لکڑی یا کسی موٹی کاغذ پر لکھ کر سفید دھجی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔ باری چاہے ایک دن کی ہو، دو دن کی ہو یا تین دن کی۔ جب اس سے نجات مل جائے۔ گلے سے نکال کر جلا دیں۔

ٹائیفائیڈ، موتی جھرہ، میعادی بخار، خسرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ

يَاشَافِي يَاشَافِي يَاشَافِي

مُرِيْدُ الصَّبُوْحُ قُدُّوْسُ

زردہ کے رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں اور اس نقش کو پلیٹ پر لکھ کر استعمال کریں۔ یہ پانی ہر چار گھنٹے کے بعد بڑوں کو ایک ٹیبل اسپون اور بچوں کو ایک ٹی اسپون پلائیں۔ اگلے روز پھر نئی پلیٹ لکھ کر اسی طرح عمل کریں۔ تیسرے دن بھی یہی عمل دہرائیں۔ دوا اور غذا تین دن تک ممنوع ہے۔

بچوں کے امراض اور انکا علاج

ام الصبیان سوکھا

بچوں کا خواب میں ڈرنا زیادہ رونا۔ چیخ چیخ کر رونا لرزنا۔ خود کو یا دوسروں کو نوچنا۔ بغیر کسی وجہ کے بار بار بخار ہونا۔ کسی قسم کی پیدائشی بیماری یا کمزوری۔ صحیح نشو و نما نہ ہونا یا جسم پر سے گوشت ختم ہو جانا۔ سوکھ کر کانٹے کی طرح ہو جانا۔ پانی کی طرح دست آنا۔ اور آنکھوں میں حلقے بن جانا۔ یہ سب ام الصبیان کے مرض کی علامتیں ہیں۔

اس سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مرمی کاغذ پر

|| ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳

لکھکر موم جامہ کر کے آسمانی کپڑے میں سی کر گلے میں ڈالدیں۔ ہفتہ میں ایک بار کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو لوبان کی دھونی ضرور دیں۔

پسلی چلنا اور نمونیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

يَا فَتَّاحُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

چینی کی طشتری پر زعفران و عرق گلاب سے لکھکر ایک یا دو گھونٹ دودھ سے دھو کر تین وقت پلائیں۔ احتیاطاً دو تین روز تک پلاتے رہنا چاہیے تاکہ نمونیہ کا اثر پوری طرح زائل ہو جائے۔

کان کا درد

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ تین مرتبہ پڑھکر ایک چمچہ پانی یا دودھ پر دم کر کے پلائیں۔

کالی کھانسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

قَصٌ قَصٌ قَصٌ

مَا لِحَاتُ الْمَاءِ

چینی کی طشتری پر زردہ کے رنگ سے لکھکر صبح، شام گیارہ روز پانی
سے دھوکر پلائیں۔

بستر میں پیشاب کرنا

بعض حالات میں بچے کافی عمر تک بستر میں پیشاب کرتے رہتے ہیں۔ اسکا
علاج یہ ہے کہ جب بچہ رات کو گہری نیند سوجائے تو اس کے قریب سرہانے کی طرف
بیٹھکر اتنی آواز سے کہ بچے کی نیند خراب نہ ہو، ایک بار سورۃ بقرہ کی پہلی آیت الٓمّٓ
سے یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ تک اکیس روز پڑھیں۔

مٹی کھانا

بہت سی عورتوں کو مٹی کھانے کی عادت پڑجاتی ہے۔ بچے بھی مٹی
کھاتے ہیں۔ اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَرْحَمْ مَرَوْ جُ

پڑھکر دودھ پر دم کرکے بچے کو پلائیں۔ جب بھی دودھ پلائیں یہ عمل کریں گیارہ
روز کے اندر اندر مٹی کھانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ اگر ماں کو بھی مٹی کھانے کی
عادت ہو تو وہ پانی پر دم کرکے پیئے۔

ضد کرنا

بچوں کی ضد ختم کرنے کے لئے اُمُّ الصّبیان والا تعویذ کاغذ پر لکھکر
بچے کے گلے میں ڈالدیں۔

پیٹ میں کیڑے

چاہے وہ کدو دانے ہوں، کیچوے ہوں یا چھوٹے چھوٹے کیڑے

(یچے) ان سب سے نجات حاصل کرنے کے لئے اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ
(پوری سورۃ) تین بار پڑھکر پانی پر دم کریں اور نہار منہ پلائیں۔ مریض یہ عمل خود
بھی کرسکتا ہے۔ ساتھ ساتھ دن میں کسی وقت، وقفہ وقفہ سے تین مرتبہ ایک ایک
بار یہی سورۃ پڑھکر پیٹ پر پھونک ماریں۔ گیارہ روز کے اس عمل سے پیٹ
میں کسی قسم کے کیڑے ہوں ختم ہو جاتے ہیں۔

دانت نکلنا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
الٓرٰ تِلۡكَ اٰیٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ
ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچوں کو
جو تکالیف دانت نکلنے کے دوران ہوتی ہیں اُن سے بچہ محفوظ رہے گا۔

نظر لگنا

جو بچے ماشاء اللہ تندرست، ہنس مکھ یا ذہین ہوتے ہیں ان کو اکثر
بڑوں کی نظر لگ جاتی ہے۔ گو یہ بات تعجب خیز ہے لیکن مشاہدہ میں آئی ہے
کہ ماں باپ اور بہن بھائی کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔

نظر لگنے سے بچہ بے چین ہو جاتا ہے۔ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے۔ روتا
ہے۔ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ روز بروز چڑچڑا اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔

نظر اُتارنے کے لئے بسم اللہ شریف کے بعد اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ
(پوری سورۃ) پڑھ کر بچے کے منہ پر پھونک ماریں۔ نظر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

کان سے پیپ آنا

رات کو سوتے وقت نئی اور صاف روئی کے پھوئے پر
الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰیۙ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰیۙ
ایک بار پڑھ کر پھویا دم کریں اور متاثرہ کان میں رات کو سونے سے پہلے رکھ دیں۔
صبح نئی روئی کے پھوئے پر دم کرکے کان میں رکھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے میں دو مرتبہ یہ
عمل کریں۔ جب کان سے پیپ آنا بند ہو جائے یہ عمل ترک کردیں۔

بہرا یا گونگا ہونا

بچہ اگر پیدائشی گونگا یا بہرا ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے یہ مرض

لاحق ہو گیا ہو تو اس کا علاج اس طرح کریں۔ جب بچہ یا بڑا رات کو گہری نیند
سو جائے تو اس کے قریب سرہانے کے رُخ سیدھی جانب کھڑے ہو کر ایک مرتبہ
سورۃ مریم کی پہلی آیت كٓهٰيٰعٓصٓ پڑھیں۔ پڑھنے میں ہر حرف الگ

الگ پڑھا جائے۔

علاج میں جلدی یا گھبراہٹ سے کام نہ لیں مسلسل چھ ماہ تک یہ
عمل جاری رکھیں۔ بہ امر مجبوری اگر بیچ میں ناغہ ہو جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں
ہے لیکن کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ناغہ نہ ہو۔ خواتین اگر یہ عمل کریں تو ناغہ کے
دنوں میں بھی کرسکتی ہیں۔

خواب میں ڈرنا

ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتے رہنے سے وہ روشنیاں جو اعصابی نظام
بنتی ہیں، منتشر ہو کر ضائع ہو جاتی ہیں۔ نتیجہ میں دماغ کا وہ حصہ جس پر شعوری تحریکات

کا دورہ ہوتا ہے کمزور پڑ جاتا ہے اور جب یہ صورت واقع ہو جاتی ہے تو ڈراؤنے خواب زیادہ نظر آتے ہیں۔ اگر دماغ کو کسی ایک نقطہ پر مرکوز کر دیا جائے تو ڈراؤنے خواب نظر آنا بند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لیے چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو اور بغیر وضو اَلْاٰنَ نَطِیْفَةٌ ورد کرتے ہیں۔

بچوں کا گم ہو جانا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا اِسْرَافِیْلُ

۵	۴	۲
۱۴	۷	۱۰
۶۰	۳۶	۹

ہرک یا موٹے کاغذ پر لکھ کر پتھر یا سِل کے نیچے ایسی جگہ دبا دیں جہاں کوئی الٹ پلٹ نہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ تین دن تک انتظار کریں۔ بچہ واپس گھر آجانے پر تعویذ کو بہتے پانی میں ڈال دیں اور سوا پانچ روپے خیرات کر دیں۔

بھوک نہ لگنا

تین روز تک بسم اللہ شریف کے ساتھ بارہ مرتبہ یَا رَحِیْمُ پڑھ کر جو چیز بھی کھانے کو دیں اس پر دم کر دیں۔

حافظہ کمزور ہونا

فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دم کیا ہوا پانی نہار منہ اکیس روز تک پئیں یا پلائیں۔

پڑھنے میں دل نہ لگنا

جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے سرہانے بیٹھ کر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ

اتنی آواز سے پڑھیں کہ بچہ کی نیند خراب نہ ہو۔ علاج کی مدت ایک ماہ ہے۔

بدن پر کالے داغ

رات کو جب مریض سو جائے اور اس کے جاگنے کا اندیشہ باقی نہ رہے تو گھر کا کوئی فرد مریض کے قریب بیٹھ کر ایک بالشت کے فاصلے سے

الٓمّٓ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ ۔ پڑھ کر سنائے۔ اس علاج کو کئی ہفتے تک جاری رکھنا چاہیے۔

بری عادت سے نجات پانے کے لیے

بری عادتیں (مثلاً چوری کرنا۔ جوا کھیلنا۔ نشہ کرنا۔ لوگوں کو خواہ مخواہ پریشان کرنا۔ بری صحبت میں بیٹھنا وغیرہ وغیرہ) چھڑانے کے لئے جب مریض سو جائے تو کوئی صاحب تین فٹ کے فاصلے سے ذرا اونچی آواز میں ایک مرتبہ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ شریف اکیس روز تک پڑھیں۔ (قل ہو اللہ سے مراد سورۂ اخلاص ہے)

بلڈ پریشر، نروس بریک ڈاؤن، دماغی امراض

مندرجۂ ذیل نقش کاغذ پر لکھ کر فلیتہ (بتی) بنائیں اور اس کو روئی میں لپیٹ کر مریض کی چارپائی کے قریب جلائیں۔ جب تک مرض سے نجات نہ ملے

یہ علاج جاری رکھیں۔

۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹

ہائی بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سبز رنگ سے لکھیں۔
لو بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سرخ رنگ سے لکھیں۔
نروس بریک ڈاؤن کے لئے یہ تعویذ زرد رنگ سے لکھیں۔
دوسرے دماغی امراض میں یہ تعویذ نیلے رنگ سے لکھا جائے۔

نوٹ: اگر سبز سرخ یا نیلا رنگ دستیاب نہ ہو تو زرد رنگ سے لکھنا کافی ہے۔ صرف شرط یہ ہے کہ رنگ کھانے میں استعمال ہونے والے ہوں۔

علاج کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔ فلیتہ چاہے روز ایک بنائیں یا ایک سے زیادہ بنا کر رکھ لیں۔ فلیتہ جلانے کے لئے مٹی کے دیئے میں گھی استعمال کریں۔

بدخوابی سے (کپڑے ناپاک ہونا) نجات پانے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ

يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعَ

الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

ص ص ص ص ص

ق ق ق ق

یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ

سونے سے پہلے بستر میں چت لیٹ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور سینے پر پھونک مار دیں یہ عمل اکیس روز تک جاری رکھیں گرم اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

بدن میں درد

بدن میں درد سے مراد جسم کا ٹوٹنا، کاہلی، سستی اور جوڑوں میں درد ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ

یَاشَافِیْ یَاشَافِیْ یَاشَافِیْ

یَاکَافِیْ یَاکَافِیْ یَاکَافِیْ

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ

یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ

رات کو سونے سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر آدھی پیالی نیم گرم پانی پر دم کر کے پی لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ عام حالات میں یہ عمل تین روز کر لینا کافی ہے لیکن اگر مرض پرانا ہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر گیارہ روز کریں۔

بیماری کے بعد کمزوری

تین پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۔ لکھ کر

ایک پلیٹ صبح، ایک تیسرے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چند روز پلائیں۔ انشاءاللہ کمزوری رفع ہو جائے گی۔

بچھو یا سانپ کے کاٹے کا علاج

اس میں بچھو، سانپ یا کسی زہریلے کیڑے کا کاٹنا شامل ہے۔ کسی زہریلی دوا کا ری ایکشن (REACTION) ہو گیا تو بھی یہی تعویذ استعمال کیا جائے گا۔

يَا رَحِيْمُ	يَا اَللّٰهُ	يَا مُرِيْدُ
يَا رَحِيْمُ	يَا اَللّٰهُ	يَا مُرِيْدُ
يَا رَحِيْمُ	يَا اَللّٰهُ	يَا مُرِيْدُ

يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

چینی کی پلیٹ پر زرد رنگ سے لکھ کر بار بار دھو کر پلائیں۔ یہاں تک کہ زہر کا

سر کے بال لمبے کرنے کے لیے

جوانی کی عمر میں بال موٹے ہوتے ہیں جو بعد میں نسبتاً پتلے ہو جاتے ہیں۔ بال ایک حد تک بڑھنے کے بعد رک جاتے ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد گر جاتے ہیں۔ بال کی عمر کم و بیش چار سال ہوتی ہے۔ کنگھی کرتے وقت اگر چند بال گر جائیں تو یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ لیکن اگر کنگھی میں بڑے

بالوں کے ساتھ چھوٹے بال بھی نکل آئیں تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور موجود ہے جس کو بیماری کا نام دیا جا سکتا ہے۔

بالوں کے گرنے میں عموماً پہلی علامت خشکی ہوتی ہے۔ یہ خشکی ملاوٹی غذاؤں کے استعمال، تیز خوشبودار غیر خالص تیل۔ سر دھونے میں صابن کے استعمال، کھانے میں نمکین اور بہت زیادہ چٹ پٹی چیزوں کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

اَلْکَرِیْمُ الْعَاصُ وَالْعَمَانَاتُ الْفَاهُ

سو مرتبہ پڑھ کر تنے پانی پر دم کریں جس سے اچھی طرح سر دھل جائے ہفتہ میں تین بار اس طرح دم کئے ہوئے پانی سے سر دھوئیں اس عمل کی مدت ایک ماہ ہے۔

بڑھاپے میں کم سنائی دینا

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّالْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین مرتبہ ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ اکتالیس روز پورے کرنا ضروری ہیں۔

بہرا پن دور کرنے کے لیے

کان کے اندر ہڈی کے اوپر بال ہوتے ہیں۔ اگر نزلہ کان کی طرف مستقلاً رجوع رہے یا کسی دوسری بیماری کی وجہ سے یہ بال موٹے ہو جائیں تو

آواز کی بہریں ان بالوں کو اتنا نہیں ہلا پاتیں جتنا سماعت کے لئے ضروری ہے
نتیجہ میں آدمی کم سننے لگتا ہے. بہت کم سنتا ہے یا بالکل بہرا ہو جاتا ہے. اس کے
لئے — رَأْسُ السَّمْعِ الْمَرَامِ — رات کو سونے سے پہلے اور دن
میں زوال کے فوراً بعد سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر دم کر کے کان میں گھمائیں
یہی الفاظ کاغذ پر لکھکر تعویذ کی شکل میں عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر
باندھیں.

بغل میں گلٹیاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ الرَّحِیْمُ

الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ

صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو غروب آفتاب کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر
پانی پر دم کریں اور پی لیں. جب تک مرض پوری طرح ختم نہ ہو جائے یہ عمل
جاری رکھیں اور سرخ مرچ قطعی استعمال نہ کریں.

بے ہوشی سے ہوش میں لانے کے لیے

ایک پیالہ پر ایک مرتبہ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ پڑھ کر پانی
پر دم کریں اور یہ پانی مریض کے حلق میں ڈال دیں اور اسی پانی کا چھینٹا اس کے منہ
پر مار دیں.

بہن بھائیوں کا آپس میں جھگڑنا

جب ایسی صورت واقع ہو جائے کہ بڑے بھائی بہن چھوٹوں سے شفقت سے پیش نہ آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو

اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّاَكِيدُ كَيْدًا

سو مرتبہ پڑھ کر تکیوں پر چالیس روز تک دم کیا جائے لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک کا تکیہ دوسرا استعمال نہ کرے۔

برکت کے لیے

گھر یا کاروبار میں خیر و برکت نہ ہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں نت نئے دن فساد جھگڑے ہوتے رہتے ہیں جہاں ماں باپ لڑتے جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی تو ماں باپ کا ادب و احترام ان کے دل سے اٹھ جاتا ہے۔ اور وہ ماں باپ سے لڑنے لگتی ہے۔

گھر میں خیر و برکت کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے

کاروبار میں برکت کے لئے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیے کہ خوش اخلاقی اور مناسب منافع لینے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے۔

ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہو تو اس کا روحانی علاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ب س م ا ل ا ہ
ا ل و ا س ع ج
ل ج ل ا ل ہ

---

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

مندرجہ بالا نقش سفید چمکدار یا کسی موٹی کاغذ پر لکھ کر چوکھٹ یا دیوار میں چھوٹی کیلوں سے گاڑ دیں۔ تعویذ گاڑنے سے پہلے حسب استطاعت بچوں کو مٹھائی تقسیم کر دیں۔

بدبختی کی وجہ سے پریشانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۝

عشاء کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔

یہ عمل اکیس روز چالیس روز یا نوے دن تک جاری رکھیں۔ جیسے حالات ہوں اس کے مطابق عمل کریں۔

بواسیر

بواسیر دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک خونی اور دوسری بادی۔ یہ مرض زیادہ بیٹھے رہنے، دائمی قبض، بہت زیادہ مسالہ دار غذائیں کھانے یا شراب پینے اور دوسری نشہ آور چیزوں کے استعمال سے ہوجاتا ہے۔

بادی بواسیر کے لیے

بادی بواسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بواسیر کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے اور طہارت کرتے وقت زبان سے فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعَلْ پڑھتے رہیں۔

خونی بواسیر کے لیے

مَائً قَمِیْرًا طہارت کرتے وقت اسی طرح پڑھیں جس طرح بادی بواسیر میں فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعَلْ پڑھنے کو بتایا گیا ہے۔

بعض اوقات بواسیر کی تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض بے چین ہوجاتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ جیسے بواسیر کی جگہ سوئیاں چبھ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ تکلیف کی وجہ سے مریض کو نہ اٹھتے چین ملتا ہے نہ بیٹھتے اور ہائے ہائے کرتا ہوا مضطر رہتا ہے۔ اس کا فوری علاج یہ ہے۔

مریض هُوَالَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوْ پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کرے اور یہ انگلی پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تکلیف فوراً رفع ہوجائیگی۔

برص (سفید داغ)

قُلْ هُوَالْمُعِیْنُ یَامَعْرُوْفُ الْمَنَّانُ وَالْحَلِیْمُ

ایک عرصہ تک پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر تین وقت پئیں اس مرض میں مچھلی، انڈا اور دہی سے پرہیز ضروری ہے۔

بیماری جو سمجھ میں نہ آئے

کاغذ پر —— ① ② ③ ④ ⑤ ⑥ ⑦ △ ⑧ ⑨ ⑩ ⑪ ⑫ ⑬ ⑭

لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ اگر بیماری دورے کی شکل میں ہو تو ایک تعویذ دھو کر پلائیں۔

پتہ کے امراض

پتہ میں پتھری ہو یا زہر پیدا ہو گیا ہو تو اس کے لئے ایک مرتبہ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ —— صبح، شام اور رات پانی پر دم کر کے پلائیں۔ چالیس روز یہ عمل جاری رکھیں۔

پیچش

پیچش سادہ ہو یا خونی دونوں صورتوں میں اس کی وجہ آنتوں میں خراش ہوتی ہے۔ اس مرض میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی ترکاریاں، تیز مسالے، زیادہ نمک مرچ اور گوشت کی بوٹی نہایت مضر ہے۔ پرانی پیچش کا دائمی مرض عرصہ تک مسلسل علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔

وقت بے وقت کچھ نہ کچھ کھانے کی عادت انتہائی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ غذا میں ساگودانہ، مونگ کی دال، کھچڑی جس میں دال دو حصہ اور چاول ایک حصہ ہو استعمال کرنا چاہیے۔ بکری کے گوشت کے شوربے

میں جس میں نمک مرچ برائے نام ہو روٹی کو اچھی طرح بھگو کر کھائیں۔ علاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

سورج نکلنے سے پہلے صبح نہار منہ ایک پیالی پانی پر دم کر کے ایک ماہ تک پئیں دم کیا ہوا پانی پینے کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

پسلیوں میں درد

پسلی، سینہ، کمر یا سر میں کتنا ہی شدید درد ہو کوئی دوسرا شخص باوضو ہو کر درد کی جگہ سات مرتبہ انگشت شہادت سے یَا اَللّٰہُ لکھ دے اور اس عمل کو دن میں سات مرتبہ دہرائے۔

پائیریا

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ دانتوں کے امراض کا تعلق براہ راست معدہ سے ہوتا ہے۔ معدہ کا نظام اگر صحیح رہے اور دانتوں کی صفائی کا پورا اہتمام کیا جائے تو دانتوں کے امراض نہیں ہوتے۔

پائیریا میں مسوڑھوں کے اندر رطوبت جمع ہو کر سڑ جاتی ہے اور پھر یہ رطوبت پیپ ملے خون کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ بہت نامراد مرض ہے مشکل سے پیچھا چھوڑتا ہے۔ معدہ کی درستگی اور دانتوں کی صفائی کے انتظام کے ساتھ ساتھ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتہ پر اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چبایا جائے۔ چباتے وقت اس بات کا

خیال رکھیں کہ لعاب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کے پتے کو اچھی طرح چبا کر تھوک دیں۔ اس عمل کو دن میں تین مرتبہ دہرائیں اور ہر مرتبہ کے بعد دیگر سے ایک ایک پتہ لے کر تین پتے چبائیں۔ اس عمل کے آدھے گھنٹہ بعد تک نہ کوئی چیز کھائیں نہ پئیں۔

پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کے لیے

۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

یہ نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد پیٹ پر دائرے میں ملا جائے۔ ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتے سے ناپا جائے۔ پہلے ہی روز پیٹ گھٹنا شروع ہو جائے گا۔ جب پیٹ اپنی اصل حالت پر آ جائے یہ عمل ترک کریں۔ اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلا دیا اور نئے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھ لیں۔

پنڈلیوں یا ٹانگوں کے پٹھوں کا بیکار ہو جانا

کالے تلوں کا آدھا سیر تیل اپنے سامنے نکلوائیں۔ اس پر

كُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ اِلٰى اَصْلِهٖ

گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ تیل کسی بوتل میں کارک لگا کر

محفوظ کر لیں۔ روزانہ ایک نشست میں جتنی بار پڑھ سکیں (کم از کم ایک ہزار بار پڑھنا ضروری ہے) پڑھ کر کارک کھولکر بوتل میں پھونک ماریں اور بوتل پر کارک لگا دیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کر لیں۔ استعمال کا طریقہ یہ ہے، روزانہ تین ماشہ تیل روٹی پر چپڑ کر کھائیں اور تین تین ماشہ روزانہ ہلکے ہاتھ سے دونوں گھٹنوں اور پنڈلیوں پر مالش کریں۔

پتی اُچھلنا

پانی میں کھوے کا پیڑا یا چینی گھولکر گیارہ مرتبہ کُنْ فَیَکُوْنُ پڑھکر دم کریں اور مریض کو دن میں تین بار پلائیں۔ وقتی طور پر ایک دفعہ یہ عمل کر لینا کافی ہے۔ اگر مرض میں شدت ہو تو گیارہ روز یا زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک جاری رکھیں۔

پھنسی، پھوڑا، خارش، چھیپ

ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل

چینی کی پلیٹ پر مندرجہ بالا نقش کھلانے کے زرد رنگ سے لکھ کر پانی سے دھو کر پئیں اور ۲۲ کے بغیر بڑی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹی پانی میں ڈالدیں اور اس پانی سے غسل کریں۔

چھیپ کے لئے مدت علاج چار ماہ ہے۔ معمولی پھنسیوں کے لئے گیارہ

روز پھوڑوں سے نجات پانے کے لئے ایک ماہ اور خون کی صفائی کے لئے ایک پلیٹ روزانہ چالیس روز تک دھو کر پئیں۔

پیشاب کے امراض اور ان کا علاج

پیشاب میں خون آنا

پیشاب میں خون آنے یا جلن کی وجوہات بہت ہیں مثلاً گردوں یا مثانہ میں پتھری کی وجہ سے یہ شکایت لاحق ہوسکتی ہے۔ بہت زیادہ گرم چیزیں یا لال مرچ کھانے سے بھی اکثر پیشاب میں جلن ہوجاتی ہے۔ پیشاب کے امراض میں نقصان دہ غذاؤں اور چیزوں سے پرہیز کے ساتھ ساتھ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْبَارِئُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن رات میں آٹھ مرتبہ پلائیں۔

پیشاب رُک رُک کر آنا

صبح سورج نکلنے سے قبل اور شام سورج غروب ہونے کے فوراً بعد گیارہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں۔ جب تک مرض سے پوری طرح نجات حاصل ہو یہ علاج جاری رکھیں۔

پیشاب بار بار آنا

رات کے وقت خلوت میں بیٹھکر سو مرتبہ یَا اِیلُ یَا اِیلِیَاہُ یَا اَللہُ پڑھیں اور پیٹ پر پھونک ماردیں۔ تین ماہ تک یہ عمل برقرار رکھیں۔

پیشاب میں شکر آنا یا سوتے میں پیشاب کرنا اور مثانہ کی کمزوری

ع	ص	م	ح
غ	ا	س	ق
ا	رک	ل	ت
ل	ت	ا	ی

مندرجہ بالا نقش کھانے کے زرد رنگ سے کسی بھی کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالیں اور پلیٹوں پر لکھ کر صبح دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں یا کوئی دوسرے صاحب لکھ کر پلائیں۔

سوزاک، آتشک

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ

یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ

یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

جب بھی پانی پئیں یہ عمل پڑھکر پانی پر دم کرلیں۔

تبادلہ کی منسوخی کے لیے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا ہو اور اس کو رکوانا مقصود ہو تو اس کے لئے عشاء کی نماز کے بعد اکیس ۲۱ روز تک انیس ۱۹ مرتبہ تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ وَّتَبَّ (پوری سورۃ) پڑھ کر دعا کریں۔

تبادلہ کرانے کے لیے

اگر ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک شعبہ سے دوسرے شعبہ میں تبادلہ کرانا مقصود ہو تو عشاء کے بعد اکتالیس ۴۱ مرتبہ آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر چالیس ۴۰ روز دعا کریں۔ کسی مجبوری سے ناغہ ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

تسخیر

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے، حاکم کو اپنے اوپر مہربان کرنے اور لوگوں میں باعزت اور سرخرو ہونے کے لئے، شوہر کی ناراضگی اور غصہ ختم کرنے کے لئے یا بد مزاج بیوی کو رام کرنے کے لئے وضو کر کے رات کو سونے سے پہلے سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

پڑھ کر مقصود علیہ کا تصور کر کے پھونک ماردیں اور دعا کر کے سو جائیں۔ عمل کی مدت چالیس ۴۰ روز اور زیادہ سے زیادہ نوے ۹۰ دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن

شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں۔

اگر کسی ظالم یا سخت گیر حاکم کے دل میں نرمی اور محبت پیدا کرنا ہو تو

کھیعص (کاف، ہا، یا، عین، صاد) اس طرح پڑھیں کہ ک پڑھ کر
سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کریں، ھ پڑھ کر برابر والی انگلی بند کریں، ی پڑھ
کر بڑی انگلی بند کریں، ع پڑھ کر انگشت شہادت بند کریں اور ص پڑھ کر انگوٹھا
انگشت شہادت کے آخری پورے پر رکھ کر مٹھی بند کرلیں اور جب حاکم کے سامنے
جیب میں ہاتھ کھول دیں، یہ ضروری نہیں ہے کہ ہاتھ حاکم کی آنکھوں کے سامنے کھولا جائے

تشخیص امراض

فجر کی اذان کے فوراً بعد

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِفۡتَحۡ، اِفۡتَحۡ، ۱۰ فتح

سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کرلیں اور اس مریض کا تصور کریں جس کے بارے میں
معلومات حاصل کرنی ہیں مرض کی کیفیت ذہن پر منکشف ہو جائیگی۔
اگر مریض خود معلوم کرنا چاہے کہ مرض کیا ہے تو یہ عمل کرکے اپنے دل کے اندر
دیکھے، ذہن میں مرض کی نوعیت آجائے گی۔

کسی مرض کا علاج معلوم کرنا ہو تو یہی عمل رات کو سونے سے پیشتر
شمال کی طرف منہ کرکے پڑھیں، کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک
حالات کا انکشاف نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتے رہیں۔ خواب میں یا کسی بھی طریقے سے
انکشاف ہو جائے گا۔

تلی کا علاج

کاغذ پر فَبِهِتَ قِطَابِ الْقَلَمُ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پہ باندھ دیں اور ذرا سی راکھ کلمہ کی انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھیں انگلی پر پھونک ماریں اور تلی کے اوپر اس انگلی سے ایک بار کراس (×) کا نشان بنا دیں۔

تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکڑ جانا۔ اس کی وجہ خون کا دباؤ ہو یا خون کی کمی دونوں حالتوں میں زردہ کے رنگ سے پلیٹوں پر لکھیں ایک صبح اور ایک شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائیں۔

ٹونسلز اور کنٹھ مالا

راکھ کا پھول (دہکتے کوئلے جب بجھتے ہیں تو ان پر راکھ جمنا شروع ہو جاتی ہے اس راکھ کا کچھ حصہ سفید ہوتا ہے۔ یہی راکھ کا پھول ہے) انگشت شہادت کے پہلے پورے پر لگائیں ایک مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھ کر اس کے اوپر دم کریں اور انگلی سے متاثرہ جگہ پر کراس (×)

بنائیں۔ اگر مرض پھیلا ہوا ہو تو اسی طرح تین رکھ لیکر دوبارہ اور سہ بارہ کریں

ٹی۔ بی (تپ دق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ

الرَّحِيْمُ الرَّحِيْمُ الرَّحِيْمُ

تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک صبح، ایک شام اور ایک رات کو پانی سے دھو کر تین دن تک پلائیں۔ ٹی۔ بی کے علاج میں رنگین علاج بھی بہت زیادہ مؤثر اور فائدہ مند ہے۔ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ نیلی شعاع کے تیل سے گلے ہوئے اور ناکارہ پھیپھڑوں کو مکمل پوری طرح صحت ہو گئی ہے۔ کتاب "رنگ و روشنی سے علاج" میں اس مرض اور اس کے علاج پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

جگر کے تمام امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ

ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا لیا جائے۔ عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔ اس کے علاوہ کاغذ یا پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ پئیں۔ جگر یا گردوں کی خرابی سے اگر جسم پر ورم آجائے وہ بھی اس علاج سے ختم ہو جاتا ہے۔

جوانی میں بچپن کی شکل

زہن کے وہ خلیے جو جسمانی ساخت کی نشوونما میں تناسب برقرار رکھتے ہیں، اگر کسی وجہ سے متاثر ہوجائیں تو انسانی چہرہ جوانی میں بھی بچوں جیسا نظر آتا ہے۔ اس کے لئے چاہیے کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت وضو کر کے بسم اللہ شریف کے بعد ایک ہزار مرتبہ یَا شَافِیُ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرہ پر پھیریں۔ علاج کی مدت کم سے کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہے۔

جریان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا شَافِیُ	یَا شَافِیُ	یَا شَافِیُ
یَا کَافِیُ	یَا کَافِیُ	یَا کَافِیُ
یَا وَدُوۡدُ	یَا وَدُوۡدُ	یَا وَدُوۡدُ
یَا رَحِیۡمُ	یَا رَحِیۡمُ	یَا رَحِیۡمُ

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے شمال رُخ بیٹھ کر ایک ایک گھونٹ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں۔ تمباکو اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

جانوروں میں دودھ کی کمی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فِیۡ ثَمَرَۃٍ رِّزۡقًا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

کسی ایسی صاف لکڑی پر جس میں بدبو نہ ہو یہ نقش لکھکر لکڑی میں سوراخ کرکے ڈوری سے بکری، گائے یا بھینس کے گلے میں ڈالدیں۔ انشاء اللہ دودھ کی فراوانی ہوجائے گی۔

جنسی کشش پیدا کرنے کے لیے

بعض حالات میں ایسی صورت پیدا ہوجاتی ہے کہ عورت یا مرد کے اندر جنسی جذبہ یا تو بہت کم ہوجاتا ہے یا بالکل نہیں رہتا۔ اس کو معمول پر لانے کے لئے ایک کاغذ پر اَلْفَيْنَا اَلْفَيْنَا لکھکر عورتیں چوٹی میں اور مرد بازو پر باندھیں۔

جنسی رغبت (غیر مرد یا عورت سے) ختم کرنے کے لیے

وضو کرکے تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور پلائیں۔ یہ عمل چالیس روز تک برقرار رکھیں۔

جادو کا توڑ

زیادہ تر حالات میں جادو کا خیال وسوسہ سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا لیکن جادو سے انکار بھی نہیں کیا جا سکتا۔ جادو ایک علم ہے جو قرآن پاک سے ثابت ہے۔ فی الواقع اگر کسی شخص پر جادو کا اثر ہو اور کوئی جاننے والا اس کی تصدیق بھی کر دے کہ جادو کیا گیا ہے تب یہ علاج کیا جائے۔

صبح بہت سویرے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھے اور سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھتے پڑھتے سمندر، دریا یا ندی پار کر لے۔ دورانِ سفر بات کرنا منع ہے۔ ندی یا دریا پار کرنے کے بعد پانی کے کنارے مشرق رُخ منہ کر کے اکڑوں بیٹھ جائے اور انگشتِ شہادت سے هَامَانُ۔ هَارُوْتُ، مَارُوْتُ لکھ کر ہاتھ سے مٹا دے۔ لکھنے اور مٹانے کا یہ عمل ہر حال میں سورج نکلنے سے پہلے کیا جائے۔ کسی جگہ اگر سمندر یا دریا نہ ہو وہاں آبادی سے باہر کنویں کے پانی میں اپنے چہرہ کا عکس دیکھے۔

جنات کے لیے حاضرات

اگر مرض کی صحیح تشخیص نہ ہو اور یہ کہا جائے کہ اس کے اوپر جنات آسیب کا سایہ ہے تو مریض کو سامنے بٹھا کر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ

الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔

دم کرتے وقت یہ تصور رہنا چاہیے کہ میں اور مریض دونوں عرش معلّٰی کے نیچے ہیں۔ اگر مریض پر جنات کا اثر ہے تو دم کرتے وقت ظاہر ہو جائے گا۔ یہ تصدیق ہونے کے بعد کہ مریض پر جنات کا اثر ہے گیارہ مرتبہ یَا حَفِیْظُ پڑھ کر ایک بار پھر دم کریں۔ مریض اپنی اصلی حالت میں آجائے گا۔

جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید

حالات جب پیچیدگی اختیار کر لیتے ہیں اور مسئلہ کسی طرح حل نہیں ہوتا تو انسان کے اوپر جمود طاری ہو جاتا ہے۔ اس جمود کی وجہ سے اس کے اندر فہم و فراست اور قوتِ ارادی مفلوج ہو جاتی ہے۔ باوجود کوشش کے وہ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچتا۔ کاروبارِ زندگی میں ناکام رہتا ہے۔ اس کا اثر روحانی اور جسمانی صحت پر بھی پڑتا ہے۔ یہ صورتِ حال خود اس کے لئے اور گھر کے دوسرے افراد کے لئے عذاب بن جاتی ہے۔ اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے چاندی کی انگوٹھی پر نو خانے بنوا کر ان کے اندر نو کا ہندسہ کندہ کرا لیا جائے اور یہ انگوٹھی سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے برابر والی انگلی میں پہن لی جائے۔ انشاء اللہ مسائل حل ہو جائیں گے

چوری کی عادت چھڑانے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ

یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ

کاغذ پر لکھ کر اس شخص کے تکیہ کے اندر روئی کے بیچ میں رکھ دیں۔ جس سے چوری کی عادت چھڑانا مقصود ہے۔ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص سر کے نیچے نہ رکھے۔

چوری شدہ مال کی واپسی

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

کاغذ پر لکھ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے ایسی جگہ دبادیں جہاں ٹھوکریں لگتی رہیں۔

چوٹ سے تکلیف

ایسی چوٹ جس میں کوئی عضو جگہ سے بے جگہ ہو جائے یا بند چوٹ جس کی وجہ سے ٹیس یا درد ہو یا ورم آگیا ہو۔ اس کو ختم کرنے کے لئے ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ ۝

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور کاغذ پر لکھ کر تعویذ کو چوٹ کی جگہ یا متاثرہ عضو پر باندھیں۔

چلنے پھرنے سے معذوری

جسم کی لمبائی کے برابر کچے سوت کا نیلا دھاگہ سات مرتبہ ناپیں اور اس کو اتنا چھوٹا کرلیں کہ گلے میں ڈالا جا سکے۔ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝

پڑھیں اور دھاگہ میں ایک گرہ دیں۔ اس طرح اکیس گرہیں لگائیں اور یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ شفایابی کے بعد گنڈا اتار کر نہر، دریا یا سمندر میں بہادیں۔

چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کے لیے

کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں کہ نقص نہ ہونے کے باوجود جاذب نظر نہیں ہوتے۔ یہ صورتِ حال بعض اوقات بڑی اذیت ناک ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص مسلسل نظر انداز ہوتا رہے تو وہ پست ہمتی اور احساسِ کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔

قٓ وَالْقَلَمِ وَذَاتُ الْکَلَامِ ○

ن	م
ہ	و

ن	م
ہ	و

ن	م
ہ	و

عمدہ قسم کی سیاہ چمکدار روشنائی سے نقل اسکیپ سفید آرٹ پیپر کے اوپر خوشخط لکھ کر فریم کرا لیا جائے۔ اس فریم شدہ نقش کو رات کو سونے سے پہلے تین چار فٹ کے فاصلے سے دس یا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا جائے۔

ایک سو مرتبہ

قَالَ یٰبُشْرٰی ھٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْہُ بِضَاعَةً ؕ

پڑھ کر ایک لوٹے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے منہ دھوئیں۔ منہ دھونے کے بعد دونوں گال تھپ تھپائیں تولیہ یا کپڑے سے چہرہ خشک کئے بغیر سو جائیں۔ البتہ پانی کیاری یا گملے میں ڈالیں تاکہ بے حرمتی نہ ہو۔

علاج کی مدت کم سے کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

حبس ریاح (گیس)

نظامِ ہضم کی خرابی، معدہ کی خشکی، یبوست اور قبض کی وجہ سے

بے شمار ریاحی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ ریاحی امراض میں ایک مرض حبسِ ریاح
بھی ہے۔ اس میں ریاح اسفل کی بجائے اعلیٰ کی طرف رجوع کرنے لگتی ہے۔ دل کے
قریب جمع ہو جائے تو دل کے اوپر دباؤ پڑتا ہے اور آدمی کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ سر کی طرف چلی
جائے تو آدھا سیسی کا سر درد یا سائی نس (SINUS) ہو جاتا ہے۔ اس کا رُخ ہاتھوں
کی طرف ہو جائے تو ہاتھوں میں درد اور بعض اوقات سنسناہٹ ہونے لگتی ہے۔
اگر معدہ کے منہ پر اس کا ذخیرہ ہو جائے تو معدہ میں حدت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ
سے چھینکیں بکثرت آتی ہیں۔ آنتوں میں یہ گیس اگر مستقل دور کرتی رہے اور اس کا
بروقت اور صحیح تدارک نہ ہو تو جگر اور آنتوں کے کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

غذا میں ردوبدل اور پرہیز کے ساتھ حبسِ ریاح، تنگ رہنی، قولنج
کا درد، آنت کا بڑھنا، آنتوں کی کمزوری، دست اور جملہ امراض معدہ اور آنتوں کے
لئے زرد رنگ کی صاف شفاف ایک ولائتی شیشی خرید کر اس میں پکا ہوا پانی بھر دیں
اور اس میں مضبوط کارک لگا دیں۔ پانی بھرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ شیشی
کا اوپری چوتھائی حصہ خالی رہے۔ اس شیشی کو ایسی جگہ دھوپ میں رکھیں جہاں صبح
سے تین چار بجے شام تک دھوپ رہتی ہو۔ شام کے وقت شیشی اٹھالیں۔ اس پانی
میں زردہ کا رنگ گھول کر روشنائی بنائیں اور اس روشنائی سے سفید چینی کی
تین عدد پلیٹوں پر الگ الگ یہ نقش لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رِیَاحِیْنَ هَآءٍ	رِیَاحِیْنَ هَآءٍ	رِیَاحِیْنَ هَآءٍ

دِیَاحِیُنَ مَاءٍ	دِیَاحِیُنَ مَاءٍ	دِیَاحِیُنَ مَاءٍ
دِیَاحِیُنَ مَاءٍ	دِیَاحِیُنَ مَاءٍ	دِیَاحِیُنَ مَاءٍ

صبح ناشتہ سے پندرہ منٹ پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل ایک ایک پلیٹ دھوپ میں تیار شدہ پانی سے دھو کر پئیں۔

حاسد یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے

فجر کی ادا نماز کے بعد یا رات کو سونے سے پہلے اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط

سو مرتبہ پڑھ کر سینہ پر پھونک ماریں۔ انشاء اللہ حاسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

یہ عمل ضرورت کے بغیر پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صرف ایسی صورت میں ہماری طرف سے اجازت ہے جب اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ کوئی شخص دشمنی کر رہا ہے۔

حسب دلخواہ شادی کے لیے

تعویذ لکھنے کا طریقہ: مندرجہ ذیل نقش کے اوپر باریک کاغذ رکھ کر خانے بنا لیں اور کاغذ کو الگ کر کے اوپر بسم اللہ شریف لکھیں اور پھر خانہ پری اس طرح

کریں اسے دو چار خانے لکھیں جس پر نمبر (۱) ڈالا گیا ہے۔ پھر نمبر (۲) کی خانہ پری کریں اسی طرح ترتیب سے آٹھوں خانے لکھ لیں۔ اس کے نیچے مُحب (یعنی جو شادی کرنا چاہتا ہے) کا نام اور اس نام کے بعد اَلْحُب لکھکر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہے) کا نام لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۳)	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
(۵)	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ
(۷)	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ
(۱)	قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ
(۶)	اَلصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
(۴)	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ	قُلْ
(۲)	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ
(۸)		كُفُوًا	اَحَدٌ	

اَلْحُبُّ

یہ تعویذ مُحب اپنے تکیہ کے نیچے رکھے۔ اگر بہت جلدی اثر مطلوب ہو تو دو پتھروں کے درمیان اس تعویذ کو دبا دیں۔ ہر پتھر کا وزن کم سے کم دو سیر ہونا چاہیے پتھر زیادہ وزنی ہوں تو کوئی حرج نہیں لیکن دو سیر سے کم نہ ہوں۔ یہ پتھر زمین پر رکھیں کسی تختہ، چوکی یا تخت پر نہ رکھے جائیں۔ یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کیا جائے ناجائز کام کے لئے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

حفاظت دوران سفر

سفر پر جانے سے پہلے گھر یا جائے رہائش سے نکلنے کے بعد

یَا حَفِیْظُ یَا وَدُوْدُ یَا رَحِیْمُ یَا مُبِیْدُ یَا حَفِیْظُ
یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا اَللّٰهُ یَا حَفِیْظُ

پڑھکر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک مار دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دوران سفر ہر گزند اور نگہانی حادثہ سے محفوظ رہیں گے۔ دوران سفر غیبی امداد بھی حاصل ہوگی۔

حافظہ کی کمزوری دور کرنے کے لیے

صبح نہار منہ وضو یا غسل کر کے رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ تین مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیں۔ اس عمل کو چالیس روز تک برقرار رکھنا چاہیے اگر کسی وجہ سے ناغہ ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

خون کی کمی (انیمیا)

جسم میں خون کی کمی دور کرنے کے لئے بسم اللہ شریف کے ساتھ تین مرتبہ

یَا حَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْئٍ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْئٍ

پڑھکر پانی، چائے، شربت یا دودھ جو بھی مشروب پئیں اس پر دم کر کے پئیں۔ جب خون کی کمی دور ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

خود سے باتیں کرنا

نوے دن تک روزانہ ایک مرتبہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

پڑھکر صبح سورج نکلنے سے پیشتر ایک صراحی پانی یا مٹکے پر دم کریں اور مریض کو پینے

کے لئے بھی پانی دیں۔ اگر مریض خود عمل کرنے کے حال میں ہو تو یہ آیت صبح سویرے اور رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر لے۔

دماغی توازن کی خرابی

دماغ کے اوپر مستقل دباؤ رہنے سے ذہنی توازن بگڑ جاتا ہے' اس کی وجہ پیچیدہ حالات ہوں' کوئی الجھن ہو یا فکر کا مرض ہو' دماغی توازن خراب ہونے کی کوئی بھی وجہ ہو' علاج ایک ہی ہے وہ یہ ہے کہ جب بھی پانی پئیں ایک گھونٹ پانی پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر دم کرکے پئیں یا اس طرح کریں کہ پہلا گھونٹ پانی منہ میں لیکر دل ہی دل میں بسم اللہ شریف پڑھیں۔ اگر مریض کی حالت اتنی خراب ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ زعفران اور عرق گلاب سے ایک پلیٹ پر لکھ کر صبح نہار منہ پلائیں۔

دماغ کی رگ پھٹ جانا

بعض اوقات سر کے اوپر شدید چوٹ لگ جانے سے دماغ کا اندرونی نظام ٹوٹ جاتا ہے' کوئی صدمہ پہنچے یا دورانِ خون دماغ کو جھٹکا لگنے سے دماغ کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے اور مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔ اس کو COMMA بھی کہتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ دنبہ کی اون یا بکری اور دنبہ کی کھال کو ایسی جگہ جلایا جائے جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے۔ اس دھوئیں سے دماغ کے وہ خلیے بحال ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے مریض بے ہوش

ہوتا ہے۔ علاج میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ ذراسی لاپروائی
خطرہ کا باعث بن جاتی ہے۔

دماغی کمزوری

دماغی الجھن اور نروس نیس (NERVOUSNESS) کو ختم کرنے کیلئے
کھانے میں نمک کی مقدار کم کر کے چوتھائی کر دینی چاہیئے۔ علاج کے لئے کسی
موٹی ہانڈی کے ایک ٹکڑے پر زعفران اور عرق گلاب سے

اَلرَّضَاعَتُ عَمَّاتُوْنِیلُ

۰۸۰

لکھ کر ایک پونڈ شہد میں ڈالدیں۔ یہ شہد ایک ایک چمچہ تین مرتبہ روزانہ
کھائیں جب تک صحت پوری طرح بحال نہ ہو اس علاج کو ترک نہ کریں۔

داغ دھبے اور زخم کے نشانات

جسم پر داغ اور دھبے چاہے وہ زخم کے ہوں یا جلنے کے ہوں ان سب
کے لئے صبح سورج نکلنے سے پہلے اور رات کو سونے سے پیشتر بسم اللہ شریف کے
بعد ایک ایک ہزار بار یَا شَافِیُ پڑھکر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور نشانوں پر
پھیر لیں۔ ساتھ ہی جب بھی پانی یا کوئی مشروب پئیں گیارہ مرتبہ یَا شَافِیُ پڑھکر
اس پر دم کر لیا کریں۔

دوا یا انجکشن کاری

کوئی تیز یا زہریلی دوا استعمال کرنے سے بعض اوقات خون زہریلا

ہوجاتا ہے۔ اس سے مریض کے جسم پر ددوڑے پڑ جاتے ہیں۔ کبھی کبھی پت بھی اچھل آتے ہیں۔ اثر گہرا ہوجائے تو مریض دماغ کے اندر چبھن اور بدن میں تشنج محسوس کرتا ہے۔ دوا کے اس مضر اثر سے بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔

فوڈ پوائزننگ (FOOD POIS ONING) یا کسی زہریلے کیڑے مثلاً سانپ، بچھو، بھڑ، شہد کی مکھی وغیرہ کے کاٹنے سے بھی اگر خون متاثر ہو جائے تو ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُرِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُرِيْدُ

يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُرِيْدُ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ

بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور چکنی مٹی کے ڈھیلے پر دم کر کے بار بار سنگھائیں۔

دانت پیسنے کی عادت

سونے کے دوران دانت پیسنے کی بیماری کئی وجوہات کی بنا پر ہوتی ہے ان میں ایک وجہ پیٹ میں کیچوے یا کیڑے بھی ہوتی ہے۔ بہر حال وجہ کچھ بھی ہو مریض جب گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر اتنی آواز سے کہ نیند خراب نہ ہو چند روز تک کوئی صاحب کٓھٰیٰعٓصٓ پڑھیں۔ پڑھتے وقت لہجے میں ہر لفظ کا فاصلہ برابر ہونا چاہئے۔

دمہ

اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ قانون کے تحت آدمی دراصل روشنیوں

کا مجموعہ ہے۔ ان روشنیوں کے اوپر ہی اس کی زندگی اور صحت کا دارومدار ہے۔
بہت سے امراض روشنیوں کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں اور بہت سے امراض
روشنیوں کی زیادتی سے وجود میں آتے ہیں۔

روشنی ایک قسم کی نہیں ہوتی بلکہ انسانی زندگی میں دور کرنے والی روشنیاں
کی قسمیں بے شمار ہیں۔ ہر روشنی کا الگ الگ نام رکھنا انسانی فکر سے باہر ہے۔
سمجھنے کے لئے ہم ان روشنیوں کو مختلف رنگوں کا نام دے سکتے ہیں یہ روشنیاں
انسان کو کہاں سے ملتی ہیں اور انسانی دماغ پر نزول کر کے کس طرح ٹوٹتی اور
بکھرتی ہیں، ٹوٹنے اور بکھرنے کے بعد دماغ کے کئی ارب خلئے ان سے کس طرح
متاثر ہو کر حواس کی تخلیق کرتے ہیں، اس کا پورا بیان "رنگ اور روشنی سے علاج"
میں موجود ہے۔

دمہ اور ضیق النفس کا مرض بھی روشنیوں میں عدم توازن کی بنا پر ہوتا
ہے۔ وہ روشنیاں جو پورے جسم میں خون کو گردش دینے کی ذمہ دار ہیں ان میں توازن
نہیں رہتا۔ نتیجہ میں خون کی کثافت جو مسامات کے ذریعے نکلنی چاہیئے وہ پوری
طرح خارج نہیں ہوتی اور جب یہ خون پورے جسم میں دور کر کے پھیپھڑوں میں
پہنچتا ہے تو پھیپھڑوں کی جالیوں میں یہ کثافت جمع ہوتی رہتی ہے۔ اس کثافت
میں ابتداءً تعفن پیدا ہوتا ہے اور پھر وائرس (VIRUS) پیدا ہو جاتے ہیں۔
جب پھیپھڑے ان خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے کیڑوں سے بھر جاتے ہیں
تو پھیپھڑوں کا پمپنگ سسٹم خراب ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے سانس لینے میں
دشواری پیش آتی ہے اور اسی کو دمہ کا نام دیا جاتا ہے۔ علاج یہ ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ

يَا فَارِقُ يَا فَارِقُ يَا فَارِقُ
يَا فَارِقُ يَا فَارِقُ يَا فَارِقُ

چینی کی پلیٹوں یا سونے کے پترے پر زردہ کے رنگ سے مندرجہ بالا نقش لکھیں اور پانی سے دھو کر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

احتیاط: مریض کو صاف ہوا اور گرد و غبار سے پاک فضا میں رہنا چاہیے۔ مرطوب ہوا، کھٹی اور ٹھنڈی چیزیں اس مرض میں نقصان دہ ہیں، زیادہ سردی اور زیادہ گرمی بھی اس مرض کے لئے ناسازگار ہے۔

داد

صبح، دوپہر اور شام:

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝

گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھکر داد پر دم کریں۔

دانتوں کے جملہ امراض

عمر سے پہلے دانتوں کا ہلنا، پائیریا، ماس خورہ، دانتوں پر چونا جم جانا، دانتوں میں کیڑا لگنا، دانتوں پر کالے دھبے پڑ جانا، دانتوں کا رنگ ہلدی کی طرح زرد ہو جانا، دانت کی ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹنا وغیرہ وغیرہ۔ ان سب کے لئے وَالْجُرُوْحُ نو مرتبہ پڑھکر صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پر دم کر کے ایک گھونٹ پانی الگ کر لیں۔ باقی پانی سے اچھی طرح کُلی کریں۔ کُلی کرنے کے بعد الگ کیا ہوا ایک گھونٹ پانی پی لیں۔ اس کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے

دانت یا داڑھ میں درد

اُس دانت یا ڈاڑھ کو جس میں درد ہو چٹکی سے پکڑ کر چھوڑ دیں اور
چٹکی پر

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝

پڑھکر دم کریں۔

سر میں درد

ایک سوتی رومال پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَضِيْنَا بِالْقَضِيَا فَالتُّوبُرْهَانُ الْقَمَرَةِ

پڑھکر پھونک ماریں اور گرہ لگا دیں۔ یہ رومال سر میں اس طرح باندھیں کہ گرہ کنپٹی کے اوپر آجائے۔ اگر درد پرانا ہو تو یہ رومال صبح سویرے باندھ کر رات کو سونے سے پہلے چند منٹ کے لئے کھولدیں اور پھر باندھ لیں اور کئی روز تک یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ وضو یا غسل کرتے وقت رومال کھول لینے میں کوئی حرج نہیں ہے

شدید درد کہیں بھی ہو

درد کسی عضو میں اور کسی وجہ سے ہو

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ
الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝

ایسی آواز سے جس کو مریض نہ سُن سکے۔ سات بار پڑھ کر صبح شام سیدھے کان میں پھونک ماریں۔

کان میں درد

بقدرِ ضرورت خالص سرسوں کا تیل ہلکا گرم کر کے اس پر ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ کر دم کریں اور متاثرہ کان میں چند قطرے ڈال دیں۔ کان میں تیل ہمیشہ ہلکا گرم ڈالنا چاہیے۔

ریڑھ کی ہڈی میں درد

گردن توڑ بخار، ہڈی کے چھلّے کا بے جگہ ہونا یعنی مہروں کے درمیان خلا واقع ہو جانا، ریڑھ کی ہڈی —— یا اس میں بال پڑ جانا یا ریڑھ کی ہڈی کا تناسب بگڑ جانا، ریڑھ کی ہڈی کے درمیان حرام مغز میں نقص پیدا ہو جانا ان سب کے لئے نیلی اور زرد روشنائی ملا کر مندرجہ ذیل تعویذ لکھا جائے اور موم جامہ کر کے نیلے دھاگے میں ساتھ جگہ باندھا جائے۔

ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ
ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ
ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ
ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ
ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ
ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ
ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ
ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ
ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ
ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ
ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ	ھ

گدی اور کمر میں درد

ایسا درد جو گھٹنوں کے درمیان ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی

ہڈی کے اوپر گردن کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی میں کسی جگہ ہو اور درد کی لہریں دماغ تک جاتی ہوں تو ایسی صورت میں اوپر نیچے دو مثلث بنا کر مندرجہ ذیل نقش

بیری کی لکڑی یا عود صلیب پر لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔ شدت کے وقت کاغذ یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔

گردوں میں درد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ك م ن ق ہ

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۹۵ء ۹۵ء ۹۵ء

گردہ کا درد ریاحی ہو یا پتھری کی وجہ سے ہو دونوں حالتوں میں کسی موٹی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر ڈوری کے ساتھ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تعویذ گردوں کے قریب رہے اس نقش کو پانی سے دھو کر پلانا بھی مفید ہے۔ اگر گردہ میں پتھری ہو تو وہ ریت بن کر پیشاب کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

عرق النساء (لنگڑی کا درد)

دیکھا گیا ہے کہ مریض اس مرض کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ نہ صرف یہ کہ متاثرہ ٹانگ پوری طرح جسم کا وزن نہیں سنبھالتی بلکہ بعض اوقات

کر میں خم بھی آجاتا ہے۔ روحانی طب میں اس درد کی بنیادی وجہ گردوں کے نظامِ
عمل میں نقص پیدا ہونا ہے۔ ساتھ ہی گردوں میں گیس بھی بنا ہوتی ہے جس سے
صرف درد ہی نہیں ہوتا بلکہ پتھری بھی بن جاتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے
جب بھی پانی پئیں یَاشَافِیَ الْاَمْرَاضِ مُقِیْمًا سَیِّدًا پڑھ کر دم کرلیں۔

ایڑی کا درد

چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو اور بغیر وضو وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ کا ورد کریں۔ درد ختم ہونے پر ورد بھی
ختم کردیں۔

آدھا سیسی کا درد

صبح سورج نکلنے سے پہلے مریض کو اکڑوں اس طرح بٹھائیں کہ اس کا
منہ مشرق کی طرف ہو۔ مریض سے کہیں کہ وہ سر کے اس آدھے حصے پر اپنا سیدھا
ہاتھ رکھے جس طرف درد ہوتا ہے کوئی نابالغ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قَدِيْمٌ اِكْذِبْتَ مُهَيْمٍ پڑھ کر پھونک مارے۔ نابالغ سے مراد دس سے
بارہ سال تک کا لڑکی یا لڑکا ہے۔

ڈیپھیریا (خناق)

یہ مرض عام طور پر معصوم بچوں کو ہوتا ہے۔ اس مرض میں خوردبین
سے بھی نظر نہ آنے والے کیڑے سانس کی نالی میں اس تیزی سے پرورش پاتے ہیں کہ
چند گھنٹوں میں سانس کی نالی بند ہوجاتی ہے۔ اگر بروقت تدارک نہ کیا جائے تو
یہ کیڑے جھلی کی شکل میں سانس کی نالی کو بالکل بند کردیتے ہیں اور مریض کا دم

گھٹ جاتا ہے۔ اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنے کے لیے الحمد شریف

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ

پڑھکر پانی پر دم کریں اور یہ پانی بار بار حلق میں ڈالیں اور گھونٹ گھونٹ پئیں حتیٰ کہ
پانی حلق سے نیچے اتر جائے۔ اس مرض میں لاپرواہی نہ کریں خطرناک مرض ہے۔

ذائقہ خراب ہونا

اگر ذائقہ خراب ہو جائے اور ہر چیز پھیکی یا کڑوی معلوم ہو تو
صبح سورج طلوع ہونے سے پیشتر نہار منہ اَلْغَنِیُّ بِالْغَنِیِّ ولی ہی دل
میں پڑھکر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مشرق کی طرف منہ کر کے تین گھونٹ
میں پی لیں۔

ذیابطیس

شکر پیشاب میں ہو یا خون میں، دونوں حالتوں میں مندرجہ ذیل
تعویذ کاغذ یا چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھکر تینوں وقت
کھانے سے پندرہ بیس منٹ پہلے پانی سے دھو کر پئیں۔

ح	م	ص	ع
ق	س	ا	ع
ت	ل	ک	ا
ی	ا	ت	ل

مٹھاس سے پرہیز ضروری ہے البتہ جامن اس مرض میں کھانا مفید
ہے۔ کالا چنا (چھلکوں سمیت) پسوا کر اس آٹے کی روٹی کھانا ذیابطیس میں خاص
طور سے فائدہ مند ہے۔

ذہن کا ماؤف ہونا

مستقل ذہنی دباؤ، اعصابی کشاکش یا اور کسی وجہ سے اگر ذہن ماؤف رہتا ہو یعنی کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو، دماغی یا جسمانی کام کرتے وقت ذہن ساتھ نہ دیتا ہو، ایسی صورت میں کالی روشنائی سے لوبان کے بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر نو کے ہندسے لکھے جائیں اور لوبان کے ٹکڑوں کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھونی کی طرح سلگائیں۔

یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہیے جہاں مریض کے علاوہ کوئی اور شخص نہ ہو اس کے لئے رات کا وقت نہایت موزوں ہے۔ دھونی لینے کے بعد مراقبہ کریں یعنی آنکھیں بند کر کے اپنے دل کے اندر دیکھیں۔ مراقبہ پندرہ منٹ سے آدھے گھنٹے تک کیا جائے اس عمل سے ذہن میں ایسی روشنیاں منتقل ہونے لگتی ہیں جن سے مسائل کا حل آسانی سے سمجھ میں آجاتا ہے اور ذہن کے اندر حالات و مسائل کا مقابلہ کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

رگ پھٹنے سے خون آنا

شدید ضرب کی بنا پر کوئی رگ پھٹ جائے اور اس سے خون بہنے لگے تو یہ علامت خطرہ کی ہے۔ اس صورت میں لاپرواہی نہیں برتنی چاہیے فوری تدارک کے ساتھ ساتھ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي

پلیٹ یا طشتری پر کھانے کے زرد رنگ کی روشنائی سے لکھ کر مریض کو بار بار پلائیں۔ بیہوشی کی حالت میں پانی چمچہ سے اس کے حلق میں ڈالیں۔

رعشہ

کسی موٹی کاغذ پر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلرَّحۡمٰنُ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ

عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ۝ اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۝

لکھکر ایک تعویذ گلے میں پہنادیں اور ایک تعویذ صبح نہار منہ روزانہ پانی سے دھوکر کافی مدت تک پلائیں۔

رسولی

رسولی جسم میں کسی بھی جگہ ہو

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا بَدِيۡعَ الۡعَجَائِبِ بِالۡخَيۡرِ يَا بَدِيۡعُ

(دائروں کے بیچ میں نقطہ لگا کر اسے اس طرح کاٹیں کر کراس بن جائے)

کاغذ یا پلیٹ پر زرد رنگ یا زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھکر دن میں تین وقت کئی ماہ تک پئیں۔ یہاں تک کہ رسولی ختم ہو جائے۔

سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت و قدمبوسی

پیارے نبی شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین، سرکار دو عالم آقائے دو

جان سرورِ کائنات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت اور قدم بوسی حاصل
کرنے کے لئے بعد نمازِ عشاء سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے
سے پہلے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا وَدُوْدُ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ
بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ يَا حَفِيْظُ

تین سو مرتبہ پڑھکر آنکھیں بند کر کے پندرہ بیس منٹ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام
کا تصور کریں۔ اور بات کئے بغیر اسی تصور کو قائم رکھتے ہوئے سو جائیں۔ اکیس روز
تک اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ حضورؐ کی زیارت اور قدم بوسی کی سعادت
نصیب ہو جائے گی۔

زیارت کی سعادت حاصل ہونے کے بعد میٹھے چاول پکا کر بچوں
کو کھلا دیں۔

شادی کے لیے

سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے اوّل آخر
گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورہ اخلاص اکتالیس بار پڑھیں
اور شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت نوّے دن ہے۔ اس عرصہ میں منگنی یا
شادی ہو جائے تو بھی نوّے دن پورے کرنا ضروری ہیں۔ عورتیں ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کریں

شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لیے

بیوی شوہر کی نسبت زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہے اس کے اندر محبت کا تلاطم خیز سمندر ہی ہے جس کی بنا پر نسل انسانی کی بقا اور نشو ونما جاری ہے اگر بیوی کے ساتھ پوری محبت کی جائے اور شوہر کی طرف سے اس کو ذہنی سکون میسر آجائے تو معاشرے کی زیادہ تر برائیاں ختم ہو سکتی ہیں جس کا اثر براہ راست آنے والی نسلوں پر پڑتا ہے۔

شوہر کے ناروا سلوک سے نجات پانے کے لئے عشاء کی نماز کے بعد بیوی اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ

مصلے پر بیٹھ کر ایک تسبیح پڑھے اور دعا کرے۔

اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ شوہر طلاق دینے پر آمادہ ہو یا اس کے اندر بیوی کو علیحدہ کرنے کی ضد پیدا ہو جائے یا بیوی کو گھر سے نکال دے اور انتقاماً اسے گھر نہ بلائے تو بیوی کو چاہیے کہ رات کو سونے سے پہلے باوضو مصلے پر بیٹھ کر اکتالیس بار سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پوری سورۃ پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائے اور لیٹ کر آنکھیں بند کر لے اور اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائے۔ اس عمل کی مدت بھی نوے دن ہے۔

شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی

ہر آدمی تین کمزوریوں سے مرکب ہے۔ ۱۔ حکمرانی کی خواہش ۲۔ جنس کا غلبہ ۳۔ غضب یا غصہ۔ یہ تینوں کمزوریاں عورت اور مرد دونوں میں ہوتی ہیں

بعض گھرانوں میں عورتوں میں غصہ اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ مرد کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے اس کا علاج بھی وہی ہے جو ہم "شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لیے" کے عنوان سے بیان کر چکے ہیں بجائے بیوی کے شوہر یہ عمل کرے۔

شوہر اور بیوی کا دست و گریباں ہونا

تالی دونوں ہاتھ سے بجتی ہے۔ میاں بیوی دونوں بات بے بات لڑتے رہیں تو اس گھر کی فضا مکدر ہو جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑا سقم واقع ہو جاتا ہے اس کا تدارک اس طرح کرنا چاہیے کہ میاں بیوی دونوں میں سے کوئی ایک اولاد کی تربیت کی خاطر ایثار کرے اور خاموشی اختیار کرے۔ وہ مثال تو آپ نے سنی ہوگی "ایک چپ سو کو ہرائے" بالفرض محال اگر دونوں میں سے کسی کی طبیعت میں ایثار نہ ہو تو

وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے پئیں۔

(آیت کا ترجمہ یہ ہے "جو لوگ غصہ کھاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ اللہ احسان کرنے والے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے")

شعوری کمزوری ختم کرنے کے لیے

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ ایک کو ہم شعور کہتے ہیں اور دوسرے دماغ کا نام لاشعور رکھا گیا ہے۔ شعور لاشعور کی دی ہوئی تحریکات کو قبول کر کے ہمارے اندر حواس بناتا ہے اور ہمیں ان حواس سے کام لینا سکھاتا ہے

اگر شعور کمزور ہے تو وہ لاشعوری تحریکات کو پوری طرح قبول نہیں کرتا۔ نتیجے میں زندگی میں کام آنے والی بہت سی صلاحیتوں سے ہم محروم ہو جاتے ہیں۔ اور قدم قدم پر ہمیں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ شعور کی اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے زردہ کے رنگ اور عرق گلاب سے چینی کی سفید پلیٹ پر مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر بچہ کو مسلسل تین مہینے تک پانی سے دھو کر پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَارَبُّ الرَّحِيْمُ	اَللّٰهُ	يَارَبُّ الرَّحِيْمُ
يَارَبُّ الرَّحِيْمُ	اَللّٰهُ	يَارَبُّ الرَّحِيْمُ
يَارَبُّ الرَّحِيْمُ	اَللّٰهُ	يَارَبُّ الرَّحِيْمُ

يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ

طاعون

یہ ایسا مرض ہے جو عام طور سے چوہوں کے ذریعہ پرورش پاتا ہے۔ طاعون سب سے پہلے چوہوں میں طاعون بردار پسوؤں سے پھیلتی ہے۔ پھر یہ پسو آدمیوں پر حملہ آور ہو کر ان میں طاعون کی وبا پھیلا دیتے ہیں۔ علامت کے طور پر کسی نہ کسی جوڑ پر گلٹی نمودار ہوتی ہے اور بخار شروع ہو جاتا ہے۔ گلٹی جتنا زور کرتی ہے اتنا ہی بخار بڑھتا ہے۔ انتہا یہ ہے کہ بخار ایک سو آٹھ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے مریض دو دن میں یا تیسرے روز ختم ہو جاتا ہے۔ بخار کی حالت میں جب اضافہ ہوتا ہے تو مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ وہ کسی کو نہ پہچانتا ہے اور نہ ہی کسی سے کچھ بات کرتا ہے۔ کانوں میں جو آواز پہنچتی ہے وہ اس کو سنائی دیتی ہے لیکن یہ آواز بھی وہ اچھی طرح نہیں سنتا۔ گلٹی زیادہ تر بغلوں یا چڈھوں میں نکلتی ہے۔

طاعون کے کیڑے چوہوں کے بلوں سے ایک فٹ تک باہر پھیلتے ہیں اور آدمی کے پیروں سے چمٹ کر اوپر کی طرف چڑھنا شروع کر دیتے ہیں یہاں تک کہ چھوں اور بغلوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان کیڑوں کی مرغوب غذا پٹھوں اور گودے کا گوشت ہوتا ہے۔ یہ اس شدت سے پھیلتے ہیں کہ اگر ایک منٹ میں ان کی تعداد ایک لاکھ ہے تو دوسرے منٹ میں ان کی تعداد دس لاکھ ہو جاتی ہے۔

علاج یہ ہے:- (سورہ بقرہ آیت ۲۲۹)

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

کوئی صاحب ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کریں اور ایک ایک گھونٹ مریض کو پلائیں۔ اسی طرح دن میں کم از کم پانچ مرتبہ کریں۔ پہلے گھنٹہ کے بعد دوسرے گھنٹے میں، دوسرے گھنٹے کے بعد چوتھے گھنٹے میں، چوتھے گھنٹے کے بعد ساتویں گھنٹے میں اور ساتویں گھنٹے کے بعد بارھویں گھنٹہ میں۔ اگر افاقہ معمولی ہو تو رات کو بھی یہی عمل کریں اور دن کو بھی۔ افاقہ کی شناخت یہ ہے کہ بخار کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ مریض کو شفا ہو جائے گی۔

عقیدہ خراب ہونا

عقیدہ جب خراب ہو جاتا ہے تو انسان کے دماغ میں ایسے دعوے اور خیالات آنے لگتے ہیں جن میں خدا، رسول اور مذہب سے بیزاری پائی جاتی ہے۔ اور یہ بیزاری غیر اختیاری ہوتی ہے۔ عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی ملامت سے نظر نہ آنے والا ایک متعفن بخار اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ اتنا بے چین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیماری میں بھی نہیں ملتی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اس تکلیف دہ کیفیت سے نجات پانے کے لئے کورے یا دھلے ہوئے کھدر یا لٹھے کا ایک کرتا سلوایا جائے یہ کرتا سارے جسم پر ایک ایک بالشت زائد ہو اور ٹخنوں تک نیچا ہو۔ آستین بھی ایک ایک بالشت کھلی ہوئی ہوں۔ کسی ایسے کمرے میں جس میں اندھیرا ہو۔ (اندھیرا نہ ہو تو اندھیرا کر لیا جائے) یہ کرتا پہن کر پندرہ منٹ تک ٹہلئے اور ٹہلتے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

پڑھتے رہئے۔ پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا اتار کر تہہ کر کے اسی کمرے میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ جب تک عقائد درست نہ ہوں اس وقت تک یہ عمل کیا جائے۔ صرف اندھیرا شرط ہے۔

عورتوں کے امراض

حمل ضائع ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے مرجانا

ماں کے پیٹ میں بچے کی صحیح نشو ونما نہ ہونا یا بچے کا پیدا ہوتے ہی مرجانا، ان حالات کی وجہ ماں کے دماغ میں ان خلیوں کی کمزوری ہوتی ہے جو بچے کی تخلیق میں کام کرتے ہیں۔ ماں کے دماغ میں کمزوری کی وجہ زیادہ تر ذہنی پیچیدگی، لیکوریا اور گھر کا ناخوشگوار ماحول ہوتا ہے۔ دوران حمل تیز، غلط اور زیادہ دواؤں کے استعمال سے بھی یہ صورت پیدا ہوجاتی ہے۔

ان سب اسباب کے تدارک کے ساتھ ساتھ اُمّ الصِّبیان۔ (اس کا بیان کتاب کے شروع میں آچکا ہے) والا تعویذ زرد رنگ کے چکنے کاغذ پر لکھ کر بالکل ابتدائی دور میں ماں کو اپنے گلے میں پہن لینا چاہئیے اور ہر جمعرات کو شام کے وقت کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو لوبان کی دھونی دینی چاہئیے۔ ولادت کے بعد یہ تعویذ ماں اپنے گلے سے اتار کر بچے کے گلے میں پہنا دے

اولاد نہ ہونا (بانجھ پن)

اولاد نہ ہونے کے بے شمار اسباب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ عورت کے اندرونی نظام میں مرض واقع ہوجائے یا مرد کے اندر اولاد کے جرثومے نہ ہوں۔ اگر مرد اور عورت دونوں کی صحت ٹھیک ہے اور استقرار حمل نہیں ہوتا تو قرآن پاک کی ان آیتوں کی برکت سے انشاء اللہ ماں کی گود بھر جاتی ہے۔

ترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ حٰمٓ ۝ الٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝

عورت عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور پانی پر دم کر کے نو دن تک خود پیے اور شوہر کو بھی پلائے۔ ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیے جائیں۔

ایام کی بے ترتیبی

ایام کی بے ترتیبی سے عورتوں میں بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ نلوں میں الجھن ہو جاتی ہے، پیٹ بڑا ہو جاتا ہے اور مقررہ ایام سے پہلے شدید درد کی کیفیت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اگر ایام صحیح وقت اور پوری مدت تک نہ ہوں تو عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ بے ترتیبی کی شکایت اگر پرانی ہو جائے اور مرض کی حیثیت اختیار کر لے تو رحم میں ورم آ جاتا ہے جس کی وجہ سے عورتیں تولید کے قابل نہیں رہتیں۔ اس کا اثر رنگ و روپ پر بھی پڑتا ہے اور جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ خون غلیظ اور گاڑھا ہو سکتا ہے اور کمر میں درد اور اعضا شکنی کا عارضہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ اگر نظامِ ایام آہستہ آہستہ کم ہو کر عمر سے پہلے بالکل بند ہو جائے تو عورتوں کے اندر مردانہ خصوصیات پیدا ہوتے ہوئے بھی دیکھی گئی ہیں۔

جس طرح کھانا کھانے اور پانی پینے کے بعد فطری طور پر بول و براز کا ہونا ضروری ہے اسی طرح "ماہواری" بھی عورتوں کی صحت کے لیے لازمی ہے۔ اس کے لیے ایک تعویذ لکھا جا رہا ہے۔ اس تعویذ میں بسم اللہ شریف لکھنا منع ہے۔

ایام کی بے ترتیبی میں اگر کمر میں درد ہو تو یہ تعویذ پشت پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ ریڑھ کی ہڈی کے آخری جوڑ سے چھوتا رہے۔ نلوں میں دکھن ہو تو یہ تعویذ ناف کے اوپر باندھیں۔

(نوٹ: تعویذ کو دھاگے میں باندھا جائے جس کا رنگ مٹیالا یا جامنی ہو۔ کپڑا یا کسی قسم کی پنی استعمال نہ کی جائے۔)

نہانے کی ضرورت یا رفع حاجت کے وقت بھی تعویذ جسم سے الگ نہ کریں۔ تعویذ کو موم جامہ کر لیا جائے تاکہ پانی پڑنے سے تعویذ کے اوپر لکھے ہوئے نقوش خراب نہ ہوں۔ تعویذ یہ ہے:۔

ح	ک	م	ط
ح	ط	ک	م
ح	م	ط	ک

۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ۰

ایام کی زیادتی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا عَجَائِبَ الۡخَفَا وَ یَا وَرَاءَ الۡخَلۡقِ

زرد روشنائی سے تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ زور ہو تو صرف تین روز تک ایک ایک تعویذ یومیہ صبح نہار منہ دھو کر پی لیں۔

لیکوریا اور رحم کے جملہ امراض

هُوَ الۡاَمۡرُ هُوَ عَمَّا نَوِیۡلُ

بِحَقِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ

یَا بَارِیُ الْمُصَوِّرُ الْاَرْحَامُ

رحم کے امراض (جن میں رسول بھی شامل ہے) کے لئے مندرجہ بالا تعویذ گلے میں پہنائیں۔ شدت کی صورت میں، ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ چالیس روز تک پانی میں دھو کر پئیں یا پلائیں۔

وضعِ حمل کے بعد پیٹ کا بڑھنا

اکثر دیکھا گیا ہے کہ اگر بچے کی پیدائش کے بعد پیٹ کی صحیح دیکھ بھال نہ کی جائے تو پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے لئے تَسْطِیْرُ شَیٍّ الْحَدَضُ زرد رنگ سے پلیٹ پر لکھ کر صبح، دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پلائیں

یہاں تک کہ پیٹ اپنی اصلی حالت پر آجائے۔

چلّے کی جملہ تکالیف

یَا مُرِیْدُ	یَا اَللّٰهُ	یَا رَحِیْمُ
یَا مُرِیْدُ	یَا اَللّٰهُ	یَا رَحِیْمُ
یَا مُرِیْدُ	یَا اَللّٰهُ	یَا رَحِیْمُ

وضعِ حمل کے بعد چلّے کے دوران خواتین مختلف تکالیف سے دوچار ہو جاتی ہیں یا ہو سکتی ہیں۔

ان سے قطعی طور پر محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ بالا نقش زرد رنگ سے کسی مومی کاغذ پر لکھ کر گنڈے میں باندھیں۔ گنڈا بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کچے نیلے دھاگے [illegible] لیں اور عورت کے قد سے ناپ لیں۔ اس کو دہرا یا تہرا کر کے اتنا کر لیں کہ [illegible] ڈالنے کے بعد گلے میں آسانی سے پہنایا جا سکے۔ پھر تین مرتبہ

یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُرِیْدُ

پڑھیں اور پھونک مار کے ایک گرہ لگا دیں۔ اس طرح اندازے سے برابر فاصلے پر گیارہ گرہیں لگالیں۔ چلہ کا غسل کرنے کے بعد یہ گنڈا گلے سے اتار کر کسی گڑھے میں دفن کردیں۔

بچہ کی پیدائش میں آسانی

× × × × ×
٥ + + + + +
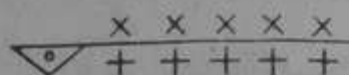
مندرجہ بالا نقش مومی کاغذ پر لکھکر پیدائش کے وقت حاملہ کی سیدھی ران میں باندھیں۔ انشاء اللہ ولادت آسانی کے ساتھ ہوگی۔

احتیاط:۔ یہ تعویذ اس وقت تک ران میں نہ باندھا جائے جب تک کہ ولادت کے آثار شروع نہ ہوں کیونکہ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ اگر آثار شروع نہ ہوں اور یہ تعویذ باندھ دیا جائے تو ولادت قبل از وقت ہو جاتی ہے۔ قبل از وقت پیدائش سے بچہ پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

دودھ کی کمی

وہ خواتین جو بچے کی پرورش اپنے دُودھ سے کرنا چاہتی ہیں لیکن دودھ ناکافی ہوتا ہے مندرجہ ذیل نقش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فِیْ ثَمَرَۃٍ رِزْقًا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

چینی کی پلیٹوں پر زرد رنگ سے لکھکر ایک ایک پلیٹ صبح، دوپہر اور شام کو پانی سے دھو کر پئیں حسبِ ضرورت جب دُودھ اترنے لگے تو یہ عمل ترک کریں

تھنیلہ

تھنیلہ ایک ایسا مرض ہے جس کا اگر صحیح علاج نہ ہو تو کینسر کا مرض لاحق ہو سکتا ہے اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے تین مرتبہ

مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللّٰہِ

پڑھکر ایک بڑے پیالے میں نیم گرم پانی پر دم کریں۔ تین گھونٹ پانی پی لیں اور باقی پانی سے متاثرہ پستان کو دھالیں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔

سینہ کا سپاٹ ہونا

سینہ کا صحیح اُبھار' خواتین کے حُسن کا ایک لازمی حصہ ہے۔ غذا اور بچوں کی نشوونما کا فطری عمل بھی اسی پر قائم ہے۔ سینہ کا گداز پن' مرد وزن میں امتیاز کا سبب بھی ہے۔ جو عورتیں اس حُسن سے محروم ہوتی ہیں وہ مردوں کے لئے جاذبِ نظر نہیں رہتیں۔ اس کمی کو دُور کرنے کے لئے سورہ وَالتِّیْنِ کی پہلی آیت

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۝

رات کو سونے سے پہلے سو بار پڑھیں' سینہ پر دم کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں نوّے دن کے اس عمل سے سینہ گداز اور خوبصورت ہو جاتا ہے۔ عمل کے ساتھ ساتھ

تین ماہ تک روزانہ ایک چھٹانک پنیر بھی استعمال کیا جائے۔

چہرہ اور جسم پر زائد بال

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے کہ ہم نے ہر چیز کو معین مقداروں کے ساتھ تخلیق کیا ہے عورت اور مرد میں یہ معین مقداریں ہی انفرادیت قائم رکھتی ہیں۔

انسان کے اندر خون دور کرتا رہتا ہے۔ ہوا، روشنی اور کاسمک ریز کے ذریعہ زہر کی ایک کثیر مقدار (جس پر انسان کی زندگی کے قیام کا انحصار ہے) انسان کے اندر داخل ہوتی رہتی ہے۔ یہ زہر مسامات کے ذریعہ پسینہ اور بالوں کی شکل میں خارج ہوتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بال ان حصوں پر زیادہ ہوتے ہیں جس جگہ خون کا دباؤ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ مردوں کے چہرہ پر داڑھی ہوتی ہے لیکن عورتوں کے چہرہ پر بال نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں میں خون کا یہ زہریلا اثر ایک مخصوص نظام کے تحت ہر ماہ خارج ہوتا رہتا ہے۔ اگر اس ماہانہ نظام صفائی میں خلل یا کمی واقع ہو جائے تو خلل یا کمی کی مناسبت سے عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ماہانہ نظام کو بحال رکھا جائے۔

ایک پاؤ کلونجی پانی سے دھو کر دھوپ میں سکھالیں اور کھلے منہ کی صاف شفاف نیلے رنگ کی شیشی میں بھر لیں۔ عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ

فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ

پڑھ کر کلونجی پر دم کر دیں اور شیشی کا ڈھکنا بند کر دیں۔ اس طرح اکیس روز تک کریں۔ بائیسویں روز سے صبح نہار منہ چوتھائی چائے کا چمچہ کلونجی منہ میں ڈال کر دو تین گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ کلونجی کھانے کے آدھے گھنٹہ بعد تک

کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔ ایک پاؤ گلو کی ختم ہونے تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔

ہسٹیریا

شدتِ مرض میں مندرجہ ذیل تعویذ زرد روشنائی سے لکھ کر بتی بنالیں۔ منھ کی بتی کو روئی میں لپیٹ کر فلیتہ بنا کر گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں مریضہ کو دھواں لگے۔

۷۸۶

یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ
یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ
یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ

فرائی پان میں تھوڑی سی چینی ڈال کر آگ پر رکھ دیا جائے۔ دھیان رہے کہ چینی جلنے نہ پائے۔ جب براؤن رنگ ہو جائے تو نیچے اتار کر آدھی پیالی پانی اس میں ڈال کر تعویذ کو دھو لیا جائے۔ ایک ایک کر کے گیارہ تعویذ متواتر گیارہ روز پلائیں۔ اور دھلے ہوئے تعویذ کا کاغذ جلا دیں۔ کھانوں میں عام طور سے جتنا نمک کھایا جاتا ہے اس میں تین چوتھائی کمی کر دی جائے اور بازار کا پسا ہوا نمک ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ لاہوری ثابت نمک گھر میں پیس کر استعمال کریں۔

غصہ کی زیادتی

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ کمزور اعصاب لوگوں کو غصہ زیادہ آتا ہے اور بعض لوگ ماحول کی سخت گیری، احساسِ محرومی یا احساسِ برتری کی بنا پر بھی مغلوب الغضب ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ گھر سے باہر یار دوستوں میں نہایت

متحمل مزاج اور حلیم الطبع حضرات گھر میں بیوی بچوں کے سامنے غصیل بن جاتے ہیں
ایسے لوگوں میں کسی نہ کسی طرح جذبۂ اقتدار کارفرما ہوتا ہے۔ بہرکیف صورت حال
کوئی بھی ہو اگر مریض خود اس غصہ سے نجات پانا چاہے تو وہ غصہ کے وقت پانی پر
ایک مرتبہ یَا وَدُودُ پڑھ کر دم کرے اور تین سانس میں یہ پانی پی لے۔ گھر کے
دوسرے افراد کسی ایک یا کئی افراد کے غصہ سے نجات پانا چاہیں تو ان کو یہ کرنا چاہئے
کہ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ یَا وَدُودُ دم کر کے نہار
منہ پلا دیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو یہ دم کیا ہوا پانی اس صراحی یا مٹکے میں ڈال دیں جس میں سے
سب گھر والے پانی پیتے ہوں۔ عمل کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

فالج اور لقوہ

کتاب "رنگ اور روشنی سے علاج" میں ہم نے فالج، پولیو اور
لقوے کے اسباب پر تفصیل روشنی ڈالی ہے۔ مختصراً یوں سمجھ لیجئے کہ دماغ کے اندر
روشنیوں کی اس تقسیم پر ہی دماغی، اعصابی اور جسمانی صحت کا دارومدار ہے۔
روشنی کی رو جب اُم الدماغ سے گذرتی ہے اور کوئی ایسی وجہ ہو جاتی ہے کہ
اس رو کے درمیان کاسمک رے (COSMIC RAY) آجائے اور اپنی جگہ سے
کم از کم چار انچ داہنی جانب ہٹی ہوئی ہو تو برقی نظام تباہ ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر
کندھے سے پیر تک ہوتا ہے۔ اسی کو فالج یا پولیو کا نام دیا جاتا ہے۔

لقوہ کا تعلق اعصاب سے ہے۔ یہ تنہا اُم الدماغ کی وجہ سے نہیں ہوتا
دماغ کے خلیوں کی درمیانی رو جب ایک طرف زور ڈالتی ہے اور اس کا تصرف
چہرہ کی کسی سمت میں ہو جاتا ہے تو چہرے کے عضلات کو ٹیڑھا کر دیتا ہے اس کا اثر

براہ راست کانوں، آنکھوں، ناک اور جبڑے پر پڑتا ہے۔ بعض اوقات بینائی بھی اس سے متاثر ہو جاتی ہے۔ ناک کی ہڈیاں بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور جبڑے کا جو حصہ دانتوں کو سنبھالے ہوئے ہے وہ بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَمِيْمُ فَرْقُ الْحَامُ

۷۹ ۱۱ ۱۹ ۲۷ ۳۱ ۴۱

کھانے کے زرد رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنا لیں۔ اس روشنائی سے یہ تعویذ تین عدد چینی کی پلیٹوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں اور یہی تعویذ اسی رنگ کی روشنائی سے چکنے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر سر، گدی، پیشانی اور چہرہ پر دن میں تین مرتبہ ملیں۔ علاج میں فالج اور لقوے سے متعلق پرہیز جو سب جانتے ہیں ضروری ہے۔

فسچولہ یا بھگندر

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ۝

کسی مومی کاغذ پر چالیس تعویذ لکھیں۔ روشنائی کھانے کے زرد رنگ سے بنائیں۔ ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ چالیس روز پانی سے دھو کر پئیں۔ اس مرض میں سرخ مرچ اور ہر قسم کے گوشت سے اگوشت میں انڈا بھی شامل ہے) دوران علاج پرہیز کریں۔

قرض کی وصولی کے لیے

یَا تَنْکَفِیْلُ یَا حَنْوَائِیْلُ یَا حَمْنَائِیْلُ

یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ

ایک کاغذ پر کسی بھی روشنائی سے لکھکر اس کاغذ کی چار تہیں کر کے تعویذ بنالیں اور اس کو دو پتھروں کے درمیان ایسی جگہ رکھدیں جہاں ان پتھروں کو کوئی ہلائے جلائے نہیں۔ ہر پتھر کا وزن کم از کم دو سیر ہونا چاہیئے۔ دونوں پتھر مسطح ہوں تاکہ تعویذ پر اوپر کے پتھر کا وزن پوری طرح پڑتا رہے۔

نوٹ:۔ تعویذ کو زود اثر اور طاقتور بنانے کے لئے اس شخص کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے جس سے قرض وصول کرنا ہے تعویذ موڑنے سے پہلے لکھ دیا جائے۔

(۲)

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار آیت الکرسی عظیم تک پڑھکر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔ اس کے بعد قرض وصول ہونے کی دعا کریں عمل کی مدت نوّے دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کرلیں۔

قرض اتارنے کے لیے

اوّل آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف، ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ایک ہزار دفعہ یَا فَتَّاحُ سونے سے پہلے نوّے دن تک پڑھ کر دعا کریں اور بات کیے بغیر سو جائیں۔

قیدی کی رہائی کے لیے

تسخیر حکام والا تعویذ قیدی گلے میں پہنے اور ہر جمعرات کو شام کے وقت تعویذ کو موم جامہ اور کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دی جائے۔

قد میں اضافہ کے لیے

اگر قد کم رہ جائے اور اس میں اضافہ مقصود ہو تو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۞ اَلرَّحِیْمُ

اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُرِیْدُ

زردہ کے رنگ اور عرق گلاب سے تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک پلیٹ صبح نہار منہ، ایک عصر کے بعد اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چھ ماہ تک مسلسل پئیں۔

اس کے علاوہ چوبیس گھنٹے میں کم سے کم بارہ گھنٹے لیٹنے کے پروگرام پر عمل کریں۔ لیٹتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ٹانگیں کمان کی طرح نہ ہوں بلکہ سیدھی رہیں، سرہانا نسبتاً اونچا رکھیں، تاکہ دوران خون پیروں کی طرف زیادہ رہے۔

قبولیت دعا

دعا قبول ہونے کے لئے "زیارت" والا عمل تہجد کی نفلیں ادا کر کے اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی (جو درود نماز میں پڑھا جاتا ہے) کے ساتھ، تین سو بار "زیارت والا عمل" پڑھ کر دُعا کریں۔ ان شاء اللہ

دعا قبول ہوگی۔

کینسر یا سرطان

کینسر خون کو نقصان پہنچانے والا ایک مرض ہے۔ اس کی وجوہات میں چند وجوہ یہ ہیں۔

کوئی انسان جب ایک، دو یا چند خیالات میں خود کو گرفتار کر لیتا ہے تو وہ برقی رو جو خیالات کے ذریعہ عمل بنتی ہے، زہریلی ہو جاتی ہے۔ یہ زہریلی رو چونکہ خون کے اندر بھی زہر پیدا کر دیتی ہے اس لئے اس رو کے عدم توازن کی بناء پر خون میں خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے وائرس (VIRUS) بن جاتے ہیں۔ یہ کیڑے کسی ایک جگہ گھر بنا لیتے ہیں۔ وہ برقی رو جو زندگی کے مصرف میں آنی چاہئے ان کیڑوں کی خوراک بنجاتی ہے۔ نتیجہ میں خوراک کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ جو برقی رو کے ساتھ خون میں دَور کرتا ہے بجائے فائدہ کے نقصان پہنچاتا ہے۔ ان کیڑوں کی خوراک خون کے وہ ذرات ہوتے ہیں جو سرخ ذرّات یا RBC کہلاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ مریض کے اندر سرخ ذرّات ختم ہو کر سفید ذرات کی کثرت ہو جاتی ہے اور یہ جسم کے لئے قابلِ قبول نہیں رہتے۔ چنانچہ یہ سفید ذرّات لعاب یا بلغم بن کر خارج ہونے لگتے ہیں اور اتنی مقدار میں خارج ہوتے ہیں کہ آدمی بالآخر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

کینسر کی دوسری قسم یہ بھی ہے کہ زہریلے ذرّات ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں۔ ان کے جمع ہونے سے وہ رگیں گل جاتی ہیں جو اس ذخیرہ کے قریب ہوتی ہیں۔ نتیجہ میں خون کے نظام میں ایک بہت بڑا خلا واقع ہو جاتا ہے اور اس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

یہ تو ہوئے کینسر کے مظہرات یا ظاہری علامات۔ اب سنئے کہ علم روحانی کی رو سے کینسر ایک ایسا مرض ہے جو شریف النفس اور با اختیار ہے، سنتا ہے اور حواس رکھتا ہے۔ اگر اس سے دوستی کرلی جائے اور کبھی کبھی تنہائی میں بشرطیکہ مریض گہری نیند سو رہا ہو، اُس کی خوشامد کی جائے اور یہ کہا جائے "میاں کینسر! تم بہت اچھے ہو، بہت مہربان ہو۔ یہ آدمی بہت پریشان ہے۔ اسے معاف کردو اللہ تمہیں اس کی جزا دے گا" تو کینسر مریض کو چھوڑ دیتا ہے اور دوست داری کا ثبوت دیتا ہے۔

علاوہ ازیں سُرخ رنگ میں جو برقی رو دوڑتی ہے وہی کینسر کی خوراک ہے۔ اسی لئے خون کے سرخ ذرّات کے اندر دور کرنے والی برقی رو کینسر کی خوراک بنجاتی ہے اور کینسر کا مریض زندگی کو قائم رکھنے والی برقی رو سے محروم ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔ چونکہ خون میں دور کرنے والی سُرخ رنگ کی برقی رو ہی کینسر کی خوراک بنتی ہے اس لئے اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ مریض کے ماحول کو پوری طرح سرخ کردیا جائے۔ مثلاً جس کمرہ میں مریض کا قیام ہے اس کمرہ کی دیواریں، دروازے اور کھڑکیوں کے پردے، پلنگ کی چادریں، تکیوں کے غلاف حتیٰ کہ مریض کے پہننے کے کپڑے سب سرخ کردیئے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کھانے کا سرخ رنگ پانی میں گھول کر روشنائی بنائیں۔ اس روشنائی سے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

اَبرَ ارُ الحَاحُ

ب

ص والقلم، ص والقلم، ص والقلم

اکتالیس تعویذ لکھے جائیں۔ ایک تعویذ مریض کے گلے میں مستقل پڑا رہنے دیں اور باقی چالیس تعویذ روزانہ ایک کے حساب سے چالیس روز پانی سے دھو کر پلائیں۔

کُب یا کُوبڑ

حرام مغز میں صحت مند ریشے قانون قدرت کے تحت کمزور ریشوں کو تقویت پہنچاتے رہتے ہیں۔ ان کو تقویت پہنچانے کا ذریعہ وہ برقی رو ہے جو دماغ میں جمع ہو کر دماغ کے تمام خلیوں میں دور کرتی ہے۔ اگر برقی رو کی تقسیم طاقتور ریشوں میں یکساں ہے تو آدمی کا سینہ مضبوط ہوتا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے برقی رو کی تقسیم یکساں اور اعتدال میں نہیں ہے تو سینے کی پسلیاں کمزور اور نرم رہ جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی شخص کُبڑا ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں قرآن شریف کی آیت

اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ ؕ

کا بار بار ورد کیا جائے اور جب بھی پانی پئیں پانی پر یہی آیت دم کر کے پئیں۔

کھیتی باڑی میں برکت

ایک بڑے کاغذ پر

اَللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ

لکھ کر پانچ یا دس سیر پانی میں دھو لیں اور اس پانی کو کھیت میں چھڑک دیں صرف ایک بار یہ عمل کر لینے سے زمین کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

کام میں دل نہ لگنا

غیر مستقل مزاجی اور معاشی کاموں میں عدم دلچسپی ختم کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ سو مرتبہ

بِحَوْلِ وَقُوَّتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ

پڑھکر دعا کریں۔ اگر صاحب معاملہ بہت ہی کاہل ہو تو بیوی یا کوئی قریبی عزیز یہ وظیفہ پڑھکر صاحب معاملہ شخص کے لئے دعا کرے۔ عمل کی مدت اکیس روز اور زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

کتے کا کاٹنا

پارہ ۶۔ سورہ المائدہ کی آیت ۳۔

یَسْئَلُوْنَکَ مَاذَآ اُحِلَّ لَھُمْ سے

اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝ تک

گیارہ مرتبہ پڑھکر، پانی پر دم کر کے تین دن، روزانہ تین وقت پلائیں۔

کدو دانے اور کیچوے

پیٹ میں کدو دانے اور کینچوے ہونے سے صحت بری طرح متاثر ہوجاتی ہے۔ غذا جزو بدن ہونے کی بجائے ان کیڑوں کی خوراک بنجاتی ہے۔ پیٹ پھولا رہتا ہے اور اس کو تھپ تھپانے سے ڈھول کی طرح آواز ہوتی ہے۔ پیٹ میں جب کیڑے یا کینچوے ہوتے ہیں تو سوتے میں منہ سے رال بہتی ہے اور مریض دانت پیستا ہے۔ قرآن پاک کی آیت

یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَکُمْ وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ ۝

سیاہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر تعویذ گلے میں ڈال دیں۔ اور یہی آیت چینی کی پلیٹوں پر کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر صبح شام اور رات کو سونے سے پہلے پانی سے دھو کر پلائیں۔ تین روز اور زیادہ سے زیادہ گیارہ روز تک۔

گردے کے جملہ امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک م ن ق

ہ

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۹۵ ۷۹۵ ۷۹۵

۷۹۵

گردہ میں درد ریاحی ہو یا پتھری کا ہو، دونوں حالتوں میں موی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر گلے میں یا درد کی جگہ باندھیں۔ اس تعویذ کو دھو کر پلانا بھی بے انتہا مفید ہے۔ درد ختم ہو جاتا ہے اور اگر گردہ میں پتھری ہے تو وہ ریت بن کر پیشاب کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔

گنج

صاف شفاف آسمانی رنگ کی شیشی یا بوتل میں خالص تلوں کا تیل بھر کر رکھ لیں اور ایک تسبیح

اَلٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ۝

اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ

پڑھ کر چالیس روز دم کریں، اکتالیسویں رات سے روزانہ سوتے وقت تیل اچھی طرح سر میں جذب کریں۔

گٹھیا اور گھٹنوں کا درد

دیکھیے فالج کا علاج۔

انجنہاری

ایک مرتبہ

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ

پڑھکر انگشت شہادت کے پہلے پورے پر دم کریں اور لب لگا کر آنکھ پر انجنہاری کی جگہ پھیر لیں۔ چند روز کے اس عمل سے مرض رفع ہوجائے گا۔

لُو لگنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْبَارِئُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

ایک سفید کاغذ پر لکھکر بغیر موم جامہ کے سفید کپڑے کی دھجی میں باندھ کر گلے میں ڈالدیں۔ لو کے اثرات ختم ہونے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلادیں۔ کچی کھانڈ کے شربت پر یہی آیت دم کر کے پی لیں۔ اس سے آدمی لُو کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔

منہ سے بدبو آنا

معدہ میں یبوست اور تعفن کی وجہ سے گیس جب اوپر کی طرف رجوع کرتی ہے تو منہ سے بو آنے لگتی ہے۔ اگر مسوڑھوں کے اندر یا دانتوں کے خلا میں غذا کے ذرات جمع ہو کر سڑ جائیں تب بھی منہ سے بو آتی ہے لیکن وہ بو جو گیس کی شکل میں منہ

سے خارج ہوتی ہے دوسرے لوگوں کے لئے انتہائی ذہنی تکلیف کا سبب بنتی ہے
مریض کو اسکا اتنا احساس نہیں ہوتا لیکن مخاطب کے اوپر اس بدبو سے وہی تاثر قائم
ہوتا ہے جو کسی سخت بدبودار چیز سے ہو سکتا ہے۔ اس کے دفعیہ کے لئے کھانے کے
نظام العمل میں اعتدال بہت ضروری ہے۔ ایسے مریض کو چاہیئے کہ وہ وقت بے
وقت کوئی چیز نہ کھائے جو کچھ بھی کھانا ہو صرف ان اوقات میں کھائے جو
اس نے اپنے واسطے کھانے پینے مقرر کئے ہیں۔ باسی اور خمیر والی غذائیں ہرگز
استعمال نہ کیجائیں۔ کھانے ہلکے پھلکے اور زود ہضم ہونے چاہئیں۔ جب بھی پانی
پئیں تین مرتبہ "مَرْكُوْنٌ مَرْكُوْنٌ" پڑھکر دم کر کے پئیں اور ظہر کی نماز کے بعد
مَرْكُوْنٌ مَرْكُوْنٌ ایک تسبیح پڑھکر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں۔ یہ شہد دن میں
تین وقت، صبح ناشتہ سے پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے پہلے ایک ایک
چمچ استعمال کریں۔ دانت ہر وقت بالکل صاف رہنے چاہئیں خواہ منجن سے کئے
جائیں یا مسواک سے۔

مکان یا کسی دوسری جگہ کو خالی کرنا

ذاتی ضرورت کے لئے یا کرایہ دار کی طبیعت سے بیزار ہونے کے بعد
مکان یا کسی جگہ کو خالی کرانا مقصود ہو تو عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ٥

پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں۔ اور کرایہ دار کا تصور کر کے پھونک مار دیں۔ عمل کی مدت کم سے
کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے۔

مرگی کا دورہ

کبھی کبھی خیالات میں اتنا ہجوم ہو جاتا ہے کہ دماغ کی وہ صلاحیت جو خیالات کو تقسیم کرتی ہے متاثر ہو جاتی ہے۔ اگر ایسی حالت میں پانی سامنے آجائے تو دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ جب تک خیالات کا ہجوم معمول سے زیادہ رہتا ہے مریض بے ہوش رہتا ہے اور جب یہ ہجوم منتشر ہو جاتا ہے تو مریض کو ہوش آجاتا ہے۔ دورے سے چونکہ تمام اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے حرکت دیر میں ہوتی ہے۔ اس کا وقتی اور فوری علاج یہ ہے۔

مریض کے سر کو زمین سے ہاتھ پر صرف ایک انچ اوپر اٹھا لیا جائے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ دو تین مرتبہ سر کو ہلکی جنبش سے ہلایا جائے دورہ ختم ہو جائے گا تاہم آنکھوں کی پتلیوں کی نگرانی کچھ دیر تک کریں تاکہ وہ خلیے جو حافظہ سے متعلق ہیں دیکھنے والے کی نگاہوں سے ٹکرائیں اور شعور بحال ہو جائے۔ مرگی کے مرض کی ایک شناخت یہ بھی ہے کہ پتلیاں اپنی جگہ سے کچھ نہ کچھ اوپر کی طرف ہٹ جاتی ہیں۔

مرگی کے مریض کا روحانیت میں علاج یہ ہے کہ چالیس روز تک صبح نہار منہ ایک پلیٹ پر

اَلطَّارِقُ النَّاسُ وَالْاَجِنَّةُ وَالرُّوحُ الْعِبَادِ الصَّالِحِيْنَ فِي الْكَوْنِ

لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں اور ساتھ ہی ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر سر سے پیر تک کاغذ کو پورے جسم پر ملیں۔ کاغذ پھٹ جائے تو دوبارہ لکھ لیا جائے۔ دورانِ علاج اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مریض کو قبض کی شکایت نہ ہو۔

مردوں میں نسوانیت

کروموزوم (CHROMSONE) میں بارہ چھلّے ہوتے ہیں اور ہر چھلّہ کا رنگ الگ الگ اور نمایاں ہوتا ہے۔ شکم مادر میں اگر ان چھلّوں کے رنگ میں یکسانیت رہتی ہے تو بچہ پوری مردانہ خصوصیت کا حامل ہوتا ہے اور اگر ایک چھلّہ کا رنگ بھی پوری طرح دوسرے گیارہ چھلّوں کے رنگ کے ہم مقدار نہ رہے تو بچہ میں اسی مناسبت سے مردانہ اوصاف کم ہو جاتے ہیں۔ بارہ چھلّوں میں سے کسی ایک چھلّے کے رنگ کی مقدار بہت زیادہ یا بہت کم ہو جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

بعض مردوں میں مردانہ وجاہت کم اور نسوانیت زیادہ ہوتی ہے، بات کرنے کے انداز، چال ڈھال اور شکل و صورت میں صنف نازک کا عکس جھلکتا ہے۔ کچھ مردوں کی آواز بھی عورتوں کی آواز کی طرح ہوتی ہے۔ اس کے تدارک کے لئے صبح بیدار ہونے کے بعد اور رات کو سوتے وقت ایک عرصہ تک

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ

کا ورد کیا جائے۔

نیند کم آنا یا بالکل نہ آنا

نیند نہ آنے کی وجوہات میں بڑی وجہ دماغ میں خشکی اعصابی کشاکش، دماغی کشمکش یا بالفاظ دیگر دماغی خلفشار۔ ذہنی دباؤ، فکر و آلام اور خوف و رنج ہوتے ہیں۔ پہلے ان باتوں سے جہاں تک ممکن ہو دماغ کو خالی کرنا ضروری ہے۔ ایسا کرنا ارتکازِ توجہ کے عمل سے بہت آسان ہو جاتا ہے۔

سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد آرام دہ بستر پر لیٹ جائیں، جسم کو

ڈھیلا چھوڑ دیں، آنکھیں بند کرلیں اور یہ تصور کریں کہ گردن سے ناف تک جسم پر شیشے کا ایک بڑا جار رکھا ہوا ہے اور اس میں ہلکی ٹھنڈی اور فرحت آمیز روشنیاں بھری ہوئی ہیں۔ جب یہ تصور قائم ہو جائے تو سورہ بقرہ کی پہلی آیت الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۚ سے یُوْقِنُوْنَ ؁ تک پڑھنا شروع کردیں۔ چند بار پڑھنے سے نیند کی میٹھی آغوش نصیب ہو جائے گی۔

نکسیر پھوٹنا

سفید کاغذ پر تین مرتبہ کالی روشنائی سے یَا بَدِیْعُ لکھیں۔ کاغذ کو جلا دیں، جلا ہوا کاغذ انگلیوں سے مسل کر نکسیر کے مریض کو سنگھائیں۔ چند بار یہ عمل کرنے سے نکسیر کا مرض ختم ہو جاتا ہے۔

نزلہ مزمن یا پرانا نزلہ

ایسا پرانا نزلہ جس کی بنا پر دماغ میں سے بُو آتی ہو، ناک بند اور آنکھیں بھاری رہتی ہوں۔ کانوں میں آوازیں آتی ہوں، محسوس ہوتا ہو کہ دماغ میں کوئی چیز بھری ہوئی ہے۔ وغیرہ وغیرہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مِیْکَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا سَمْوَائِیْلُ یَا فَرْبَائِیْلُ

کاغذ یا چینی کی پلیٹوں پر لکھ کر تین وقت پانی سے دھو کر پئیں۔ کھانے میں ایسی غذاؤں سے پرہیز کریں جو معدہ کو خراب کرتی ہیں۔

ناک سے خوشبو اور بدبو نہ آنا

یہ ایک مرض ہے جس میں آدمی سونگھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے اسے خوشبو آتی ہے نہ بدبو۔ وہ سڑے ہوئے کھانوں میں بھی تمیز نہیں کر سکتا۔ اس مرض کا تعلق دماغ کے ان خلیوں سے ہے جو قوت شامہ کو کنٹرول کرتے ہیں۔ وجوہات اس کی بہت ہیں جن کی تفصیل اس مختصر کتاب میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ علاج پیش خدمت ہے جب بھی پانی پئیں پانی پر ایک مرتبہ وَاللّٰہُ یَخۡتَصُّ بِالۡعِبَادِ پڑھ کر دم کر کے پئیں۔ پانی پینے کے علاوہ ایک کھلے منہ کا قلعی شدہ یا اسٹین لیس اسٹیل کے پیالے میں نمک ملا پانی بھر کر اس پر بھی دم کر لیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سونے سے پہلے پانچ پانچ مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکالیں۔ ناک کا پانی پیالے میں نہ گرے بلکہ کچی زمین پر گرنا چاہیے۔ علاج دیر طلب ہے۔ بغیر کسی گھبراہٹ کے عرصہ تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مرض سے نجات مل جائے گی۔

ناف ٹلنا

دو تالے اس طرح بنائیں کہ ایک تالے میں دوسرے تالے کا کنڈا آ جائے

اور ایک شکل کاغذ پر بنا کر اسے موڑ کر تعویذ بنا لیں۔ موم جامہ کر کے ڈوری کے ساتھ پیٹ پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ ناف کے اوپر رہے۔ نہانے دھونے کی صورت میں تعویذ بندھا رہنے دیں آرام ہونے پر پیران پیر دستگیر حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کی روح کو ایصالِ ثواب کیا جائے۔

نشہ کی عادت چھڑانے کے لیے

نشہ کرنے والا شخص جب رات کو گہری نیند سو جائے اس کے قریب سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر سورہ المائدہ کی آیت ۹۰

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھ کر سنائیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ چالیس روز کے اس عمل سے نشہ کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

ناک کے امراض

ناک میں ہڈی کا بڑھ جانا، سانس رکنا، ناک کے اندر جھلی کا خراب ہونا، خناق، ناک کے اندر مزید ہڈی کا پیدا ہونا، ناک کے اندر پھنسیاں، ناک کا تعفن اور ناک کے اندر پھوڑا ہونا۔ ان سب امراض کے لئے کسی موٹی کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

× × × × ×

× × × × ×

× × × × ×

يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ

لکھکر کاغذ کو موڑ کر تعویذ بنالیں اور موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں۔ یہ تعویذ آسمانی رنگ یا سیاہ چمکدار روشنائی سے لکھا جائے۔

ہچکیاں

پانی پر ایک بار

وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

دم کرکے اور اگر اثر تیز کرنا ہو تو پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔ یہ دم شدہ پانی پیتے ہی ہچکیاں بند ہوجاتی ہیں۔

ہکلاہٹ یا لکنت

قدِ آدم آئینہ کے سامنے بیٹھ کر سو مرتبہ

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي

رات کو سونے سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ ہر لفظ الگ الگ ادا ہو اور ہونٹوں کا ہلنا آئینہ میں نظر آتا رہے۔ وظیفہ ختم کرنے کے بعد ہاتھوں پر دم کرکے تین بار منہ پر پھیر لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ کوشش کریں کہ نوّے دن کے اس عمل میں کوئی ناغہ نہ ہو۔ اگر بامرِ مجبوری چند روز نہ پڑھ سکیں تو ناغہ کے ان دنوں کو شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں۔

ہڈیوں کی بیماری جس میں ہڈیاں گلنے لگتی ہیں۔ سورا سلقس

پلیٹ پر

اَرْحَمُ رَفِيْقُكَ يَارَ احِيْلُ مَعْنِيُّ

لکھیں اور دھو کر پلائیں اور ساتھ ساتھ بڑے کاغذ پر لکھ کر سارے جسم پر دن رات میں تین بار ملیں۔ ایک عرصہ تک یہ علاج جاری رکھیں۔ چھ ماہ تک نمک بالکل نہ کھایا جائے۔ گوشت کی بوٹی، انڈا، مولی اور سرخ مرچ سے بھی پرہیز کیا جائے۔

ہیضہ

زرد رنگ سے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ چینی کی پلیٹ پر لکھیں اور بار بار چونے کے صاف وشفاف پانی سے دھو کر پلائیں۔ چونے کا پانی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ چونے کا ایک ڈلا کسی برتن میں ڈالکر پانی بھر دیں۔ چونا پکنے کے بعد ٹھنڈا ہونے دیں۔ اب پانی پر جو پپڑی نظر آئے اس کو آہستہ سے ہٹا کر اوپر کا پانی لے لیں پانی نکالتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پانی زور سے نہ ہلے کیونکہ زور سے ہلنے سے برتن میں بیٹھے ہوئے چونے کے ذرات پانی میں شامل ہو سکتے ہیں اور چونے کے ذرات کا پانی میں شامل ہونا نقصان دہ ہے۔

اگر اس عمل میں دقت ہو تو سوکھی لال مرچ کے چار بیجوں پر مندرجہ بالا آیت پڑھکر دم کریں اور مریض مرچ کے یہ بیج نگل لے۔ اوپر سے دو تین گھونٹ پانی پلا دیں۔ پانی کچا نہیں ہونا چاہیئے۔ پکا کر ٹھنڈا کر کے پلائیں جب تک ہیضہ رہے یہ علاج جاری رکھیں۔

ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور ہڈیوں میں درد

اس کے لئے ٹی۔ بی کا علاج پڑھیئے۔ اور اس پر عمل کیجئے۔

ہڈی بڑھنا

تمام کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ

سو مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کر کے پئیں۔ اس عمل کی مدت نوّے دن ہے۔

یرقان یا پیلیا

یہ مرض جگر کی خرابی سے ہوتا ہے. تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ اس مرض کے علاج میں تعویذ، گنڈا اور دم درود دوا سے زیادہ موثر ہیں.

س	ر	ش	ث
ق	ع	ل	ت
خ	م	ف	ت
ن	ص	د	ض

مندرجہ بالا تعویذ لکھکر مریض کے گلے میں ڈال دیں.

۲۔ بسکھپرا ایک خودرو گھاس ہوتی ہے. زمین کھود کر اس کی جڑیں نکال لی جائیں. پانی سے دھو کر انگل کے ایک پور کے برابر کاٹ کر رکھ لیں. اب مریض کے قد کے برابر کچے سوت کے اکیس یا اکتیس ناپ لیکر چار تہیں کر لیں. بسکھپرے کی ایک جڑ گرہ میں لپیٹ کر ایک بار

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۝

پڑھکر پھونک ماریں اور گرہ کس دیں. اسی طرح اکیس جڑوں میں اکیس گرہ لگاکر مریض کے گلے میں ڈال دیں. جیسے جیسے مرض ختم ہوگا گنڈا بڑا ہوتا جائیگا. یرقان ختم ہونے پر گنڈا الٹی جانب سے نکال دیں اور بہتے ہوئے پانی میں ڈال دیں۔

بعض مرد جب بات کرتے ہیں تو ان کی آواز میں زنانہ پن محسوس ہوتا ہے. اسی طرح بعض عورتوں کی آواز پھٹی ہوئی ہوتی ہے اور ان کی آواز میں کرختگی اور مردانہ پن

ظاہر ہوتا ہے۔ شیریں سخن لوگوں سے سب متاثر ہوتے ہیں۔ آواز کو شیریں اور خوبصورت بنانے کے لئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵	۵	۵	۵	۵
۹	۹	۹	۹	۹
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۹	۹	۹	۹	۹
۵	۵	۵	۵	۵

روزانہ سیاہ رنگ روشنائی سے لکھ کر ایک گھڑے یا صراحی میں ڈال دیں۔ اور پینے میں صرف یہی پانی استعمال کریں۔ پانی ہر روز نیا بدل دیں۔ جو پانی بچ رہے اُسے کسی پاک جگہ یا کیاری میں بہا دیں اس عمل کی مدت نوے دن ہے۔

السر یا معدے میں زخم

غذاؤں میں ملاوٹ کی وجہ سے یہ مرض عام ہو گیا ہے۔ سُرخ مرچ، گرم مصالحے، تلی ہوئی اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کے ساتھ یہ نقش روزانہ صبح، شام اور رات پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پینے سے السر اور معدہ میں زخم کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

۱۷	۳۲	۲۱	۱	۱۲	۱۳	۵
۲۳	۱۸	۲۳	۲۶	۲	۶	۸
۲۲	۲۳	۱۹	۲۹	۷	۳	۱۰
۲۵	۲۷	۳۰	۲۰	۹	۱۵	۴
۲۸	۳۱	۳۳	۳۵	۱۱	۱۶	۱۳

اینڈے سائٹس

دائیں طرف کنج ران میں انگلی کے پور کے برابر ایک رگ ہوتی ہے۔ زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ نظام ہضم کی خرابی اور معدہ میں غلاظت کی وجہ سے اس رگ میں ہوا بھر جاتی ہے یا غذا کے ذرات سڑ جاتے ہیں۔ ریاح کا اخراج ہو جائے اور پاخانہ آ جائے تو تکلیف میں بڑی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کا روحانی علاج یہ ہے: زردہ کے رنگ یا سیاہ روشنائی (وہ روشنائی جو تختی لکھنے میں استعمال ہوتی ہے) سے سفید چینی کی بڑی پلیٹ پر اکیس مرتبہ یَاحَیُّ مَاءٍ لکھیں اور پانی سے دھو کر، یہ پانی دو لوٹے ٹھنڈے پانی میں ملا دیں اور درد کی جگہ اس پانی سے دھاریں۔ یہ عمل ۲۴ گھنٹے میں تین بار کیا جائے۔

آنکھیں دکھنا اور آنکھوں میں سرخی

لکڑی کی چوکی پر قبلہ رخ بیٹھ کر وضو کریں، اور وہاں بیٹھے بیٹھے سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ط

پڑھ کر عرق گلاب پر دم کریں۔ اور اس کو ڈراپر سے تین تین قطرے دونوں آنکھوں میں ڈالیں۔ آنکھ دکھنے کے دوران لال مرچ سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

آسیب کا تعویذ

کتاب کے شروع میں رفع آسیب کیلئے فلیتے جلانے کے عمل سے علاج تجویز کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں بے شمار خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں یہ لکھا گیا

ہے کہ فلیتوں کے عمل کے ساتھ کوئی نقش بھی ہونا چاہیے۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ

یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹

یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ

یہ تعویذ کسی موجی کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں، ڈال دیں، جمعرات کے روز عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے، تعویذ کو کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دیں۔

بچوں کے دل میں سوراخ

اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ ہزار بار فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰی ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ۝ ایک نشست میں پڑھ کر آدھا سیر خالص شہد پر دم کریں۔ اور یہ شہد صبح شام اور رات کو کھلائیں۔ خوراک کا تعین عمر کے لحاظ سے کریں۔ چھوٹے بچوں کو ایک ایک انگلی چٹائیں اور دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو چائے کی چھوٹی چمچی تین وقت کھلائیں۔ علاج کی مدت چھ ماہ ہے۔

بغل اور پیروں سے بُو آنا

بغل اور پیروں میں بُو آنا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ ایسے مریض جب کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں یا اپنے جوتے اتارتے ہیں تو بدبُو کا ایسا بھبکا نکلتا ہے

کہ پاس بیٹھنے والے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے۔ گیارہ سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ
الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ

پڑھ کر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں۔ اور صبح شام رات ایک ایک چمچی کھائیں۔ دوران علاج کھانوں میں نمک کی مقدار کم سے کم کر دیں۔

پولیو

ٹائیفائڈ بخار اگر مدت پوری ہونے سے پہلے اتار دیا جائے تو اکثر اوقات بچوں کو پولیو ہو جاتا ہے۔ اب یہ مرض اتنا عام ہو گیا ہے کہ اس کی تشریح کرنا ضروری نہیں ہے۔

ایک چمٹی چینی اور ایک باریک سے باریک سوئی لیں۔ اسٹین لیس اسٹیل یا چاندی کے کٹورے میں دو تین گھونٹ پانی بھر لیں۔ ایک مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھیں۔ سوئی پر پھونک ماریں اور سوئی کی نوک چینی سے چھو کر پانی میں ڈبو دیں۔ اب سوئی کو صاف شفاف سفید کپڑے سے اچھی طرح صاف کر لیں۔ اس طرح کہ سوئی پر پانی کا کوئی اثر نہ آئے۔ پہلے کی طرح سوئی ڈبونے کا عمل ۱۱ بار کریں۔ اس پانی میں زعفران شامل کر کے روشنائی بنا لیں اور اس روشنائی سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
رَمِيْمٌ فَرَقٌ اَلْحَمُ

۳۱ ۳۱ ۲۷ ۱۹ ۱۱ ۷۹

تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہی تعویذ اسی روشنائی سے بالشت بھر چکنے اور موٹے کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر

دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق ملیں۔ یہ کاغذ بھی دھلنے پر دوسرے کاغذ پر تعویذ لکھا جائے۔ علاج دیر طلب ہے۔ یقین اور دلجمعی کے ساتھ جاری رکھیں فائدہ یقینی ہے۔ غذا میں سرد اور بادی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔
نوٹ: عضو پر ملنے والے تعویذ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ لکھی جائے۔

پریشان دماغی جس سے آسیب کا شبہ ہو

رات کو سونے سے پہلے وضو کریں اور روئی کے دو پھویوں پر ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کر کے دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ صبح بیدار ہونے کے بعد دونوں پھوئے نکال کر کسی ڈبیہ میں رکھ دیں۔ رات کو ان پھویوں پر پھر یہی عمل کریں اور دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ یہ عمل چند ہفتے جاری رکھیں۔

پیٹ میں درد

پیٹ میں درد کی وجوہات بے شمار ہیں اصل علاج تو یہ ہے کہ درد کی وجہ تلاش کر کے اس کا علاج کیا جائے۔ عارضی اور فوری طور پر پیٹ کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔

میدہ کی طرح باریک پسا ہوا نمک ایک چاول وزن کے برابر ایک ٹی اسپون پانی میں ڈال دیں اور ایک مرتبہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ پانی پیتے وقت منہ شمال کی طرف ہونا چاہیے۔

تسخیر حکام وافسران

دیکھنے میں آیا ہے کہ دفتروں میں بعض ذمہ دار حضرات اور حکام اپنے

ماتحتوں سے اچھا سلوک روا نہیں رکھتے اور اُن کو بے جا پریشان کرتے ہیں۔
کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی ذاتی منفعت کے لئے اپنے ماتحتوں کو خلافِ دیانت کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ہرن کی جھلی، ہُدہُد کے پَر یا کسی پاک پرندے مثلاً فاختہ، کبوتر یا مور وغیرہ کے پَر کے اوپر نقش لکھ کر سیدھے بازو پر باندھیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۴ ح + ی - ص + س - ل

---

۴ ا - ن + و - ق + ہ - ح

اَللّٰھم سخر فلاں بن فلاں (نام حاکم) فی حق فلاں بن فلاں (اپنا نام معہ والدہ)

نوٹ: اگر حاکم یا افسر کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو اُس کے نام کے ساتھ اس کا عہدہ لکھیں۔

جادو اور سحر توڑ

جب یہ بات تحقیق ہو جائے کہ کسی مرد یا عورت پر جادو کا اثر ہے۔ ایسی حالت میں مریض یا مریضہ کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے دھاگے کے گیارہ تار ناپے جائیں۔ ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کرلیں۔ دھاگے کے سرے پر ایک ڈھیل گرہ لگائیں۔ ایک بار قل اعوذ برب الفلق ○ پوری سورۃ پڑھ کر گرہ میں پھونک ماریں اور فوراً کس دیں۔ یعنی پھونک کو گرہ میں بند کردیں۔ اسی طرح گیارہ گرہ لگانے کے بعد دھاگے کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ دھاگہ جب جلے گا تو اس میں سے بدبو یا چراند آئے گی۔ جب تک یہ بو یا چراند آئے۔ روزانہ اس عمل کو کرتے رہیں۔

چیچک

مندرجہ ذیل تعویذ گلے میں ڈالیں اور شدت کی حالت میں پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھوئیں اور یہ پانی ہر چار گھنٹے کے بعد بڑوں کو ایک بڑا چمچ اور بچوں کو ایک چھوٹا چمچ پلائیں۔ پانی ہر حالت میں پکا ہوا ہونا چاہیے۔ کچا پانی پینے کو نہ دیں۔

ص	ع	ی	ح
ع	ع	ی	ح
ی	ی	ی	ح
ح	ح	ح	ح

خون میں خرابی

خون میں غیر صحت مند رطوبتیں شامل ہو جانے سے خون خراب ہو جاتا ہے اور اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن میں جلدی امراض بھی شامل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۷۸۶ ۸	۷۸۶ ۱۱	۷۸۶ ۱۴	۷۸۶ ۱
۷۸۶ ۱۳	۷۸۶ ۲	۷۸۶ ۷	۷۸۶ ۱۲
۷۸۶ ۳	۷۸۶ ۱۶	۷۸۶ ۹	۷۸۶ ۶
۷۸۶ ۱۰	۷۸۶ ۵	۷۸۶ ۴	۷۸۶ ۱۵

یہ نقش چال کے مطابق زردے کے رنگ اور عرقِ گلاب سے لکھ کر صبح، شام اور رات ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر نوّے دن تک پئیں۔

نوٹ: کونوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقش میں یہ ہندسے نہیں لکھے جائینگے

رات کو سوتے میں چلنا

یہ مرض کابوس کی علامت ہے۔ مندرجہ ذیل تعویذ دس عدد لکھے جائیں۔ ایک کو موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں اور نو تعویذ ایک ایک کر کے صبح نہار منہ پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ پینے والے تعویذ کاغذ پر زرد رنگ کی روشنائی سے لکھیں یا پلیٹ پر لکھیں۔ دونوں صورتوں میں فائدہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک ھ ی ع ص

–x –x –x –x –x

اَلْکَرِیْمُ الرَّحِیْمُ اَلْکَرِیْمُ الرَّحِیْمُ اَلْکَرِیْمُ الرَّحِیْمُ

نَوْمُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمْ

زوال کے بعد بیہوشی کا دورہ

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں دماغ بیک وقت ایک ساتھ پوری طرح متحرک نہیں رہتے۔ ایک دماغ ہمیشہ مغلوب رہتا ہے اور دوسرا غالب۔ اگر کسی وجہ سے غالب اور مغلوب رہنے کا عمل متاثر ہو جائے تو زوال کے بعد بے ہوشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے:

مریض کو چاہیئے کہ دورہ پڑنے کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے آرام دہ بستر میں لیٹ جائے اور یَاحَفِیْظُ کا ورد کرتا رہے۔ نیند آئے تو سو جائے یَاحَفِیْظُ کا ورد اس وقت تک کیا جائے جس وقت دورہ پڑتا ہے۔ لیکن دورہ پڑنے کے وقت کے بعد بھی ایک گھنٹے تک بستر پر رہے۔ اس عمل کی مدت چالیس روز ہے

کاروبار میں بندش

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے۔ اور دکان کاروبار میں ایسی بندش واقع ہو جاتی ہے کہ تمام سامان اور وسائل مہیا ہونے کے باوجود بکری نہیں ہوتی۔ اور آرڈر وغیرہ نہیں آتے۔ کہیں سے آرڈر ملتا ہے تو اس کی تکمیل نہیں ہو پاتی دکان میں خریدار آتے ہیں۔ مال پسند کرتے ہیں لیکن خریدے بغیر چلے جاتے ہیں اور یہی سامان دوسری دکان سے زیادہ قیمت پر خرید لیتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے یہ عمل کریں۔

صبح سویرے اٹھ کر وضو کریں۔ دکان یا دفتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ ابھی سورج نہ نکلا ہو۔ ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۝ پوری سورۃ پڑھ کر دکان یا دفتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم پیچھے ہٹ کر پیروں کے دونوں جوتے اتار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لیکر تین دفعہ اس طرح جھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ اور جوتے پہن کر دکان یا دفتر کے اندر جاکر لوبان کی دھونی دے دیں۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کر لینا کافی ہے۔ اس عمل میں یہ بات پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ جوتے لیدر سول کے ہوں۔

کسی سوال کا جواب دیتے وقت زبان کا رک جانا۔

نروس نیس (Nervous Ness) کی وجہ سے آدمی کے اوپر انجانا خوف مسلط ہو جاتا ہے۔ اس کے باوجود کہ وہ مخاطب کے سوال کا جواب دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے مگر مخاطب کی شخصیت سے مرعوب ہو کر اس کی بات کا جواب نہیں دے پاتا۔ اور بعد میں دل ہی دل میں کڑھتا ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے صبح سورج نکلنے سے پہلے وضو کر کے ایک مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھیں اور سات مرتبہ ہاتھ کے

چلو میں تازہ پانی لیکر سات مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکال دیں۔ یہ عمل پوری طرح شفا حاصل ہونے تک جاری رکھنا چاہیئے۔

کانچ نکلنا

جس طرح بڑوں کو بواسیر کی تکلیف ہوتی ہے اور پاخانہ کرتے وقت مسّے باہر آجاتے ہیں۔ اسی طرح بچوں کو بھی یہ بیماری ہوجاتی ہے کہ رفع حاجت کے وقت کانچ باہر آجاتی ہے بچے روتے چلاتے ہیں اور اس گوشت یا کانچ کو انگلی سے دباکر اندر کرنا پڑتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بچہ کی طہارت اس طرح کرائیں کہ اُلٹے ہاتھ کی بڑی انگلی پاخانہ کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے۔ طہارت کراتے وقت زبان سے فَعُلُنْ فَعِلُنْ فَعِل پڑھتے رہیں۔ دو تین مرتبہ کے عمل سے مرض ختم ہوجاتا ہے۔

گھر میں سب لوگوں کا بیمار رہنا

صحت کے اصولوں کے پیش نظر یہ بہت ضروری ہے کہ گھر صاف ستھرا رہے اور گھر میں سیلن نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ گھر کی فضا کو صاف کرنے کے لئے لوبان یا بخور کی دھونی دیتے رہنا چاہیئے۔ اور یہ تلاش کرنا چاہیئے کہ گھر کے سب افراد کیوں بیمار رہتے ہیں۔ اگر کوئی وجہ سمجھ میں نہ آئے تو یہ علاج کریں۔

ہ ۲۲۱۹۱۶۱۲۱۱۹۱۰۳ ہ

ک ل ک ا ی ل

لکھ کر ایسی جگہ لٹکائیں کہ تعویذ ہوا سے ہلتا رہے۔

منہ میں خون بھرنا

دماغ 'حلق' مسوڑھوں اور پھیپھڑوں کے متاثر ہو جانے سے یا کسی نامعلوم وجہ کی بنا پر دن یا رات کو سوتے وقت' منہ میں خون بھر جاتا ہے اور مریض کو بار بار خون کی کلیاں کرنا پڑتی ہیں۔ اور اس طرح جسم کا سارا خون نکل جاتا ہے۔ یہ حالت نہایت تشویشناک اور خطرناک ہوتی ہے۔ علاج یہ ہے:۔

عمدہ قسم کی روئی لے کر' دو پھویوں پر ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۙ وَالَّذِىْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۙ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۙ

پڑھکر دم کریں۔ اور ایک ایک پھویا دونوں کانوں میں رات کو سوتے وقت رکھ لیں۔ اگلی رات یہ پھوئے نکال کر دوسرے دو پھویوں پر دم کرکے کانوں میں رکھ لیں۔ عمل کی مدت سات روز ہے پھوئے جمع کرکے بہتے پانی یا کنویں میں ڈال دیں۔

اللہ کے کلام کی برکت سے بہت آسانی کے ساتھ یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔ کئی مریض میرے پاس لائے گئے جو مہینوں سے ہسپتال میں داخل تھے۔ معالج حیران و پریشان تھے کہ یہ خون کہاں سے آتا ہے؟ مریض کو بار بار خون دیا جاتا تھا اور یہ خون بھی منہ کے راستے نکل جاتا تھا۔ اس فقیر نے اللہ پر یقین کے ساتھ علاج تجویز کیا اور سب مریض خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو گئے۔ معالج حضرات کے لیے یہ بات معمہ بنی ہوئی ہے کہ یہ خون کس طرح بند ہو گیا؟

ملازمت یا کاروبار کا حصول

ایسی حالت میں جب کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔ امید بندھے اور ٹوٹ جائے۔ دنوں، ہفتوں، مہینوں اور بعض اوقات سالوں دفتروں کے چکر لگانے کے باوجود ملازمت نہ ملے یا کاروبار میں برکت نہ ہو تو ملازمت یا کاروبار میں برکت کے حصول کے لئے یہ نقش بازو پر باندھیں یا گلے میں پہن لیں اور ہر وقت وضو بغیر وضو، چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کریں۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ

۶۰۹

۳۲۱ [۸]	۳۲۴ [۱۱]	۳۲۸ [۱۴]	۳۱۴ [۱]
۳۲۷ [۱۳]	۳۱۵ [۲]	۳۲۰ [۷]	۳۲۵ [۱۲]
۳۱۶ [۳]	۳۳۰ [۱۶]	۳۲۲ [۹]	۳۱۹ [۶]
۳۲۳ [۱۰]	۳۱۸ [۵]	۳۱۷ [۴]	۳۲۹ [۱۵]

[illegible]

کونوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہیں اصل تعویذ میں نہ لکھا جائے۔

نظرِ بد

نظر لگنا ایک ایسا عمل ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے۔ نظر بڑوں، بچوں اور جانوروں کو بھی لگ جاتی ہے۔ اور اس کے مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ کسی لڑکی کو نظر لگ جائے اور اس کی شادی نہ ہو۔ کسی مرد کو نظر لگ جائے اور اس کا دماغ متاثر ہو جائے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں کم ہو جائیں۔ اور اس کی

عام زندگی کے معمولات میں خلل واقع ہو جائے۔

دودھ دینے والے جانور اگر نظرِ بد کا شکار ہو جائیں تو وہ دودھ دینا چھوڑ دیتے ہیں یا دودھ کی بجائے تھنوں میں سے خون آنے لگتا ہے۔ یا دودھ میں مکھن کم ہو جاتا ہے۔

ﻭ۔ ایسی صورت میں کہ لڑکیوں کے رشتے آتے ہوں اور نظر کی وجہ سے طے نہ ہوتے ہوں تو لڑکی کی والدہ یا خود لڑکی الحمد شریف اس طرح پڑھے کہ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ پر پہنچے تو اس آیت کو گیارہ بار پڑھکر سورۃ پوری کرے اور پانی پر دم کرے۔ اسی طرح گیارہ بار یہ سورہ پڑھے اور ہر بار پانی پر دم کرے۔ اور یہ پانی تین گھونٹ میں لڑکی کو پلا دیا جائے یا لڑکی خود عمل کر کے پی لے۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

ب۔ شادی میں رکاوٹ کے علاوہ نظر اتارنے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل تعویذ لکھکر چند منٹ سر پر رکھیں پھر جلا دیں۔ ایک تعویذ سے نظرِ بد کا اثر پوری طرح ختم نہ ہو تو تین تعویذ کافی ہیں۔

۵ ۱+۲+۵+۷+

اَلْبَاسِطُ اَلْیَابِسُ

ج۔ جانوروں پر سے نظرِ بد ختم کرنے کے لئے یہی نقش بیری کی لکڑی یا کسی ایسی لکڑی پر لکھکر جس میں بدبو نہ ہو متاثرہ جانور کے گلے میں ڈالدیں۔

نمازِ مکمل
مترجم
رنگین ملٹی کلر ٹائیٹل

راہِ جنت
رنگین
ملٹی کلر ٹائیٹل

نورانی راتیں
رنگین ملٹی کلر ٹائیٹل

ضرورۃ المسلمین
ترجمہ
رنگین ملٹی کلر ٹائیٹل

صحیح
طریقہ فاتحہ
رنگین ملٹی کلر ٹائیٹل

پنجپارہ
۱ تا ۵
بڑے حروف
مجلد

مومن انگلش
پیپر

پنجپارہ
۶ تا ۱۰
جلی حروف مجلد

ہفت پارہ
۱ تا ۷
جلی حروف مجلد

نماز کامل مترجم
رنگین
ملٹی کلر ٹائیٹل